وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

ترجمہ: اور ہم قرآن سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے



تحفۂ صندلیہ

روحانی و جسمانی امراض
اور
دینی و دنیاوی پریشانیوں
کے ازالہ کے لیے
بہترین تحفہ

افادات
نابغۂ عصر حضرۃ اقدس شیخ المشائخ جامع المحاسن رہبر شریعت طریقت مولانا سید محمود صندلی قدس سرہٗ
المعروف صندل باباجی

ناشر: مکتبۂ عرفان

فہرست

دوسرا باب

تعارف

ضلع دیر بالا کے ایک دور افتادہ، پسماندہ گاؤں میں شریعت، طریقت اور روحانیت کا ایک گمنام چشمۂ شیریں پوری آب و تاب کے ساتھ جاری ہوگا۔ اس تیز رفتار زمانے میں ایسا سوچنا بظاہر مشکل ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی یہ دنیا عجائبات سے بھری پڑی ہے اور اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا ہے اپنا خاص فضل فرماتا ہے۔

کیا اس زمانے میں سلسلہ قادریہ کا ایسا شیخ موجود ہے جس کے اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان صرف گیارہ واسطے ہیں؟

کیا اس زمانے میں ایسا عالم دین موجود ہے جس کی تعلیمی خدمات کا سلسلہ ایک صدی پر پھیلا ہوا ہے؟

کیا اس زمانے میں ایسا اللہ والا موجود ہے جس کی جھولی سعادتوں سے بھری پڑی ہے۔ مگر وہ نام و نمود اور شہرت سے دور تواضع کا پیکر ہے؟

کیا اس زمانے میں ایسا مہمان نواز انسان موجود ہے جو ۱۲۳ سالہ بڑھاپے کے باوجود اپنے مہمانوں کی آؤ بھگت کو سعادت و عبادت سمجھتا ہے؟

کیا اس زمانے میں ایسے اللہ والے بزرگ موجود ہیں جن کا دروازہ ہر تشنہ لب سالک اور ہر پریشان حال مسلمان کیلئے کھلا ہے؟

جی ہاں! اللہ تعالیٰ کی زمین کبھی صادقین سے خالی نہیں رہتی۔ وہ خوش قسمت افراد جو اَلَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کا مصداق ہیں ہر زمانے میں موجود رہتے ہیں۔ یہ اس امت محمدیہ (علی صاحبہا الف تحیات) کی خوش بختی ہے

کیونکہ یہ صاحب کوثر کی امت ہے اس امت کی خیر کثیر ہے اور یہ کبھی بانجھ نہیں ہوتی۔ ضلع دیر بالا کے علاقے واڑی کے ایک پسماندہ گاؤں ''صندل'' میں شریعت وطریقت کا یہ نورانی اور معطر چشمہ بحمد اللہ تعالیٰ جاری ہے۔ حضرت مولانا سید محمود صاحب زید قدرہ کے ذریعے۔ جنہیں عرف عام میں صندل بابا جی کے محبوب نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

آپ پشاور سے تیمر گرہ پہنچیں وہاں سے سوا گھنٹے کا ناہموار راستہ طے کر کے واڑی چلے جائیں واڑی سے جاگام کے پہاڑی سلسلے پر چڑھ جائیں، خوب پختہ سڑک ہے اور ہر گاڑی ٹیکسی ہے۔ جاگام سے تھوڑا آگے ایک علاقے کا نام کوہان شریف ہے۔ یہاں ایک بہت بڑا اللہ والا محو استراحت ہے، وہ اللہ والا جس کے نام کی دھاک طویل عرصے تک اس علاقے کو شیطان اور شیطنت سے پاک کرتی رہی۔ وہ اللہ والا جس نے انگریزوں سے ٹکر لی اور مفسدین کے خلاف جہاد کیا۔

اللہ تعالیٰ نے اسے بہت لمبی عمر اور بہت اونچا مقام عطا فرمایا۔ حضرت اقدس ولی احمد نور اللہ مرقدہ جو سنڈاکئی بابا کے نام سے معروف ہیں، آج اس دنیا میں نہیں ہیں۔ کوہان شریف میں ان کے میزبان خاندان نے ان کی ایک تلوار اور کرتہ حفاظت کے ساتھ سنبھال رکھا ہے۔ مرقد مبارک پر حاضری دینے والا اگر حضرت باباجی نور اللہ مرقدہ کے میزبانوں کے ہاں چلا جاتا ہے تو اس کی خوب مہمان نوازی کی جاتی ہے اور اسے باباجی رحمہ اللہ کی تلوار اور کرتہ دکھایا جاتا ہے۔ حضرت باباجی رحمہ اللہ کی ایک چارپائی جو اب ٹوٹ چکی ہے ان کی قبر کے سرہانے رکھی ہے۔ مگر باباجی رحمہ اللہ کی اصل نشانی اور آپ کا اصل تبرک کوہان شریف سے کچھ پہلے واڑی اور جاگام کے درمیان صندل نامی گاؤں میں موجود ہے جی ہاں باباجی علیہ الرحمہ کے فیض یافتہ شاگرد اور خلیفہ مجاز اور

حضرت باباجی علیہ الرحمہ کے رنگ میں رنگے ہوئے مرشد حضرت صندل باباجی......اللہ تعالیٰ ان کی زندگی میں برکت عطا فرمائے اور ان کا پر سکون سایہ تادیر مسلمانوں پر قائم رکھے۔آمین۔

حضرت صندل بابا مدظلہ العالی کے پاس علماء کرام اور عوام حاضری دیتے ہیں کچھ لوگ اپنی اصلاح کے لئے آتے ہیں جبکہ کافی سارے لوگ دم کرانے اور تعویذ لینے کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔حضرت باباجی کے پاس جو بھی آتا ہے حضرت باباجی اسے دین کی تلقین ضرور کرتے ہیں۔یوں تعویذ لینے کے لئے آنے والے افراد کو بھی نماز اور ترک منکرات کی دعوت دی جاتی ہے۔حضرت بابا مدظلہ العالی بہت سخی ہیں علماء کرام جس عمل یا وظیفے کی اجازت مانگتے ہیں باباجی کی طرف سے فوراً مل جاتی ہے اور آپ اپنے مہمانوں کے تقاضوں سے نہیں اکتاتے۔

حضرت باباجی مدظلہ کے مجربات بہت سارے ہیں بعض احباب نے مجربات صندلیہ کے نام سے کچھ وظائف واعمال شائع کیے مگر ان میں کتابت کی کافی ساری غلطیاں رہ گئیں۔حضرت باباجی شہرت سے دور گمنام رہنا چاہتے ہیں مگر قدرت انہیں اب خود بخود مشہور کر رہی ہے اور اہل حق علماء واکابر حضرت باباجی مدظلہ کے روحانی چشمہ پر اپنی پیاس بجھانے کے لئے جمع ہوتے جارہے ہیں۔سعودی عرب، ایران، افغانستان، افریقہ، کراچی اور صوبہ سرحد کے مختلف اضلاع میں آپ کے مریدین ومتوسلین کی تعداد بڑھ رہی ہے اور آپ نے ان علاقوں کے اسفار بھی فرمائے ہیں۔اسی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ حضرت باباجی مدظلہ کے مجربات کو تصحیح وتفصیل کے ساتھ شائع کر دیا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکے۔

ہماری خواہش تھی کہ کتاب کے آغاز میں حضرت باباجی مدظلہ العالی کے حالات زندگی درج کیے جائیں۔ اس سلسلے میں حضرت باباجی سے گذارش کی گئی تو آپ نے فرمایا: ''میں شہرت نہیں چاہتا'' چنانچہ وہ ہستی جو اپنے مہمانوں کی کوئی فرمائش نہیں ٹھکراتی اس معاملے میں بہت سخت نکلی۔ حضرت باباجی مدظلہ العالی نے اپنے حالات زندگی بتانے سے انکار کردیا اس لیے ہم اس تحفے میں مصنف کے حالات شامل نہ کر سکے۔

حضرت باباجی مدظلہ شریعت کے سخت پابند ہیں اور بہت زبردست عامل ہیں، آپ کے عملیات شریعت کے تابع ہیں چنانچہ اگر کوئی شخص شرعی حدود سے تجاوز کر کے کوئی عمل مانگتا ہے تو آپ اسے سمجھاتے ہیں کہ اپنے مقاصد سے تجاوز نہ کرو اور آخرت کو مدنظر رکھو۔ اس لیے کتاب سے استفادہ کرنے والوں سے ہماری عاجزانہ گزارش ہے کہ وہ شریعت کی پابندی کو یقینی بنائیں اور خلاف شرع کوئی عمل نہ کریں۔

جو لوگ حضرت باباجی مدظلہ کے پاس دم اور تعویذ وغیرہ کیلئے آتے ہیں وہ ضرور آئیں اور اس کامل ولی سے فائدہ اٹھائیں لیکن باباجی مدظلہ کے پاس اس سے زیادہ قیمتی چیز موجود ہے اور وہ ہے تعلق مع اللہ اور نسبت۔ آپ ایک منجھے ہوئے شیخ طریقت ہیں پس علماء کرام اور عوام کو چاہئے کہ اپنے تزکیہ نفس اور اصلاح باطن کو مقدم رکھتے ہوئے حضرت باباجی مدظلہ العالی کی ذات کو غنیمت جانیں تزکیہ نفس ضرورت کے لحاظ سے فرض ہے اور اگر خدانخواستہ تزکیہ نہ ہوا تو ہر عمل خطرے میں ہے۔ ایسے بے غرض و بے لوث اللہ والے بہت تھوڑے ہیں جن کے پاس بیٹھتے ہی دل کی دنیا بدل جاتی ہے اور دل غیر اللہ سے پاک صاف ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت باباجی مدظلہ العالی سے

فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت باباجی مدظلہ کو صحت وعافیت کے ساتھ امت کے سروں پر تادیر قائم رکھے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه سیدنا محمد
وآله واصحابه اجمعین

فقط

یکے از خدام حضرت صندل باباجی مدظلہ
۱۴رذوالحجہ ۱۴۲۴ھ مطابق ۶رفروری ۲۰۰۴ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ طبع اول

تسلسل اصرار احباب نے اس بات پر مجبور کر دیا کہ کوئی ایسا مجموعہ تیار ہو جائے جس میں حضرت بابا جی مدظلہ العالی کے فرامین متعلقہ طب نبوی مذکور ہوں۔ لیکن ازدحام اضیاف اس بات کو عملی جامہ پہنانے میں حائل تھا۔

پھر بھی ناچیز وقتاً فوقتاً مصروفیات سے فراغت پانے پر حضرت بابا جی مدظلہ العالی سے بہ کمال شفقت استفادہ کر کے تھوڑا تھوڑا لکھا کرتا۔ جس سے یہ گلدستہ ناپیدہ ''مجربات صندلیہ'' تیار ہو گیا۔ جس میں عملیات کے علاوہ شجرۂ نسب حضرت بابا جی مدظلہ العالی اور وظائف طریقہ قادریہ بمع سلسلہ سند درج ہے۔ اللہ کریم سے التجا ہے کہ شائقین کرام کو زیور طبع سے آراستہ کرنے پر اجر جزیل عطا فرماویں اور طالبین حق کو ان مساعی سے مستفید ہونے کی توفیق بخشیں۔ آمین ثم آمین

فضل ولی غفرلہ

نبیرہ و کاتب حضرت مولانا صندل بابا جی مدظلہ العالی

ولدیت حضرت مولانا فضل ودود عفی عنہ

گاؤں صندل تحصیل وڈاکخانہ واڑی ضلع دیر بالا

فون نمبر 0934-888198

۱۰ محرم الحرام ۱۴۲۴ھ مطابق ۳/۳/۲۰۰۴ء

دواء اور بیماری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوا اور علاج سے نہ صرف یہ کہ کبھی منع نہیں فرمایا بلکہ خود فرمایا کہ ہر مرض کی دوا اللہ کریم نے پیدا کی ہے۔ اور دوا کیا کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود لوگوں کو بعض امراض کے علاج بتائے ہیں جیسا کہ احادیث میں "کتاب الطب" دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے لیکن دوا بھی اللہ کریم ہی کے حکم اور اذن سے نافع ہوتی ہے۔ اگر دوا اور طبی معالجہ ہر حال میں نافع ہوتا تو ہسپتالوں میں کوئی نہ مرتا۔ کبھی مرض کے لئے اگر اللہ ہی کی طرف رجوع کر کے اس کے کلام اور اسماء وصفات سے استعانت کی جائے تو یہ مادہ پرستوں کے سوا کسی کی عقل کے بھی خلاف نہیں ہے۔

کئی مادہ پرست ڈاکٹروں نے بھی اعتراف کیا ہے کہ دعا اور رجوع الی اللہ مریضوں کی شفایابی میں بہت کارگر ہے۔

فرقان حمید میں اللہ کریم نے فرمایا ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اس آیت میں "من" جنس کے لئے ہے، تبعیض کے لئے نہیں ہے۔

قرآن مجید میں روحانی بیماریوں کے لئے بھی شفاء ہے۔ جیسے اعتقادات باطلہ اور اخلاق رذیلہ ومذمومہ، امراض جسمانیہ کیلئے بھی شفاء ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا بیماریوں کے لئے علاج ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "مَنْ لَّمْ يَسْتَشْفِ بِالْقُرْاٰنِ فَلَا شَفَاهُ اللّٰهُ"

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ ہر مرض کے لئے علاج موجود ہے۔ اللہ

کریم نے کوئی ایسا مرض پیدا نہیں فرمایا ہے جس کا علاج نہ ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

ما انزل الله داء الا وانزل له شفاء (بخاری و مسلم شریف)

وروی اصحاب السنن عن رسول الله تداووا یا عباد الله فان الله لم یضع داء الا وضع له شفاء الا داء واحدا وهو الهرم یعنی (الموت) وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لکل داءٍ دواء فتداووا ولا تداووا بحرام (ابوداؤد شریف)

علاج توکل کے منافی نہیں ہے جیسا کہ بھوک کے وقت کھانا، پیاس کے وقت پینا وغیرہ وغیرہ۔ لیکن بیمار کیلئے ضروری ہے کہ وہ

1. مکمل طور پر اللہ کریم کی طرف توجہ کرے۔
2. اللہ کریم پر توکل اور اعتماد کرے کہ مرض لانے والا اور شفاء دینے والا صرف اللہ کی ذات بابرکات ہے۔
3. صدقات و خیرات کرے۔
4. فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل کا بھی اہتمام کرے اور صحت و عافیت کے لئے اللہ کریم کی درگاہ میں خصوصی دعائیں کرے۔
5. توبہ و استغفار کی کثرت کرے۔

جواز رقیہ میں بے شمار احادیث ہیں:

"عن عوف بن مالك كنا نرقى فى الجاهلية فقلنا يارسول الله، كيف ترى فى ذالك فقال اعرضوا على رقاكم لا باس بالرقى اذا لم يكن فيه شرك"

(رواه مسلم)

شیخ ابوالقاسم قشیری سے منقول ہے کہ میرا بیٹا ایسی بیماری میں مبتلا ہوا تھا جس کا علاج ناممکن تھا۔ یہاں تک کہ قریب الموت ہوا۔ میں نے ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ یارسول اللہ میرے بیٹے کو کیا ہوا ہے؟

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اَیْنَ اَنْتَ مِنْ آیَاتِ الشِّفَاءِ"

جب میں بیدار ہوا تو میں نے قرآن مقدس کے چھ مقامات پر نظر ڈالی:

۱ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

۲ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ

۳ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

۴ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

۵ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

۶ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

میں نے یہ چھ آیات لکھ کر پانی میں بھگو دیں اور اپنے مریض بیٹے کو پلائیں تو اللہ کریم کے فضل و کرم سے صحت یاب ہوا۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ

کمال معرفت

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا

ترجمہ: اور جو لوگ ہماری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان کے لئے اپنی راہیں کھول دیتے ہیں۔

کمال معرفت یہ ہے کہ انسان کا دل رضائے الٰہی کا ایسا خواستگار ہو جائے جس طرح انسانی جسم خواستگار اور طلبگار غذا ہے۔ اور اس درجے کی خواہش عبادت الٰہی ہو جیسے جسم انسانی کو ماکولات اور مشروبات کی خواہش ہوتی ہے۔ لیکن یہ اس وقت ممکن ہے جب دل عظمت و محبت الٰہی سے لبریز ہو جائے اور ماسوی اللہ کی عظمت و محبت سے خالی ہو جائے کیونکہ جب کوئی برتن جس قدر خالی ہوگا اس قدر اس میں چیز سما سکے گی۔ قطع علائق سبب تجرید و تفرید ہے اس کی طرف اللہ کریم نے اشارہ کیا ہے۔ "قُلِ اللّٰہُ ثُمَّ ذَرْھُمْ" کہہ دو اللہ پھر انہیں چھوڑ دو اور یہ کمال معرفت ہے۔

اس کی مثال یوں سمجھو جیسے کوئی زمین میں بیج ڈال دے تو وہ پھلے پھولے اور اس سے شجر معرفت پیدا ہو جائے۔ یعنی کلمہ طیبہ جیسا کہ اللہ کریم نے فرمایا ہے: "اس کی جڑ زمین میں اور شاخیں آسمان میں ہیں"۔ لیکن جس وقت اغیار کی عظمت و محبت اس درجہ قائم ہے کہ عظمت محبت خداوندی سے مزاحمت کرتی ہے تو وہ رضائے الٰہی کا طالب نہیں ہو سکتا ہے۔ اور نہ معاصی سے پوری طرح بچ سکتا ہے۔

دست بدعا ہوں کہ اللہ کریم ہمیں تمام معاصی سے امن میں رکھیں اور حق تعالیٰ بتصدق سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم والد صاحب کے ظل عاطفت کو ہمارے سروں پر تا قیامت سایہ فگن رکھے اور اپنی جناب خاص سے انہیں اپنی اور ان کی شایان شان اجر و ثواب سے خوش وقت و شادکام فرمائے اور اہل علم و عامۃ الناس کو حضرت باباجی دامت برکاتہم العالیہ کے ارشادات سے مستفیض فرمائے۔ آمین

فضل ودود عفی عنہ برخوردار حضرت مولانا صندل باباجی دامت برکاتہم

دوائے دل

از مولانا محمد شفیع چترالی

۲۰۰۳ء میں حضرت باباجی مدظلہ کے دورہ کراچی پر خصوصی تحریر

صندل بابا اتنی بڑی نسبت اور اتنے اونچے مقام کے حامل ہوتے ہوئے ابھی تک کہاں چھپے ہوئے تھے؟ یہ ایک سوال ہے جو عام دیندار حلقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس عالم رنگ و بو میں نہ جانے کتنی ایسی شخصیات اور ہستیاں ہوں گی۔ جن کے ظاہری و باطنی کمالات پر گمنامی کے پردے پڑے ہونے کی وجہ سے دنیا کو ان کے انوار و برکات سے استفادہ کرنے کا موقع نہیں ملتا ہوگا۔ دراصل اہل اللہ کی ایک جماعت ہے ہی ایسی کہ انہیں خود کبھی بھی اپنے مقام کی بلندی کا خیال نہیں آتا اور یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو مدارج سلوک کے اعلیٰ مقام پر فائز ہونے کے باوجود اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھتے اور یہی ان کی بزرگی اور عنداللہ مقبولیت کا راز ہوتا ہے وہ عوامی مقبولیت، شہرت اور ذاتی جاہ وجلال کو اپنے لئے زہر قاتل سمجھتے ہیں۔ شیخ الادب مولانا اعزاز علی رحمہ اللہ کے بقول ان کا مذہب یہ ہوتا ہے:

خمولی اطیب الحالات عندی

واعزازی لدیهم فیه عاری

ترجمہ: میرا گمنام رہنا ہی میرے نزدیک بہترین حالت ہے اور لوگوں کی نظر میں میرا اعزاز و اکرام میرے لئے باعث عار ہے۔

اگر آپ تلاش کرنے نکلیں تو دور دراز کے دیہات کے اندر آپ کو میدان علم و معرفت کے ایسے ایسے شہسوار ملیں گے جن کے انفاس قدسیہ سے

مستفید ہوتے ہوئے آپ اپنے آپ کو کسی ماورائی دنیا میں محسوس کریں گے۔

ایسی ہی شخصیات میں سے ''دیر بالا'' کے ایک دور افتادہ علاقے کے رہنے والے وہ بزرگ بھی ہیں۔ جن کو دیکھ کر ''اذا راؤوا ذکر اللہ'' کے بمصداق خدا یاد آتا ہے۔ یہ وہ خوش نصیب ہستی ہیں۔ جنہیں صوبہ سرحد کی عظیم علمی وروحانی شخصیت اور تحریک پاکستانی جہاد کے عظیم کمانڈر ''ولی احمد'' المعروف سنڈاکی بابا سے خصوصی تعلق اور اجازت بیعت کا شرف حاصل ہے۔

۱۲۳ سال کی طویل عمر میں ''اسیر فی الدنیا'' کہلانے کے مستحق ''مولانا سید محمود صاحب المعروف صندل باباجی'' کے روئے انور پر عبادت وریاضت کا نور تو واضح طور پر محسوس کیا جاتا ہے۔ لیکن تھکاوٹ بیزاری اور بڑھاپے کے چڑچڑے پن کا نام ونشان تک نہیں۔

کراچی کے بعض اہل دل علماء کی تحریک اور پرزور دعوت پر گذشتہ دنوں حضرت صندل باباجی کی کراچی تشریف آوری ہوئی اور مختلف مدارس کے طلباء اور علماء کو حضرت کی زیارت اور ان سے استفادہ کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ ہم جیسے لوگوں کے لئے حضرت باباجی کے کمالات کا قائل ہونے کیلئے اتنا ہی کافی تھا کہ ہم نے اپنے اساتذہ اور اساتذہ کے اساتذہ کو ان کے سامنے زانوئے ادب طے کرتے ہوئے اور ان کے دست حق پرست پر بیعت کرتے ہوئے دیکھا اور اگلے زمانے کے بعض بزرگوں کے جو واقعات کتابوں میں پڑھے تھے ان بزرگ کی زندگی میں ان واقعات کا عملی مشاہدہ کیا۔

فجر کے وضو سے عشاء کی نماز ادا کرنے کا معمول بھی ان میں سے ایک ہے۔ کم گفتن، کم خوردن اور کم خفتن کی عملی تفسیر اپنی گناہگار آنکھوں سے دیکھی۔

لیکن اس سے بڑھ کر کمال یہ ہوا کہ ہم نے اپنے شہر کی اس شخصیت کو بھی ان بزرگ کے سامنے ایک چھوٹے سے طالب علم کی طرح مؤدب بیٹھے پایا۔ جس کو حضرت مدنی رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید ہونے کی بناء پر ہی نہیں بلکہ علم ومعرفت

کے بلند ستون اور ہزاروں علماء ومشائخ کے شیخ ہونے کی بناء پر مرجع خلائق ہونے کا شرف حاصل ہے۔ "ولی را ولی می شناسد" شیخ المشائخ مولانا سلیم اللہ خان صاحب ان بزرگ کی تشریف آوری کا سن کر ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔

امام غزالی رحمہ اللہ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ مدرسہ نظامیہ کے ممتاز مدرس اور اپنے وقت کے امام تھے۔ لیکن اچانک خیال آیا کہ صرف علم ظاہر کا حصول نجات کے لئے کافی نہیں۔ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر شام تشریف لے گئے اور دس سال گمنامی وصحرا نوردی کی زندگی گزارنے کے بعد "احیاء علوم الدین" جیسی شہرہ آفاق کتاب لکھ کر رہتی دنیا تک کیلئے ہدایت وفیض یابی کا سامان کر گئے۔

صندل بابا جی کی کہانی بھی ایسی ہی ہے۔ بڑے بڑے اکابر سے اکتساب فیض اور ایک طویل عرصے تک درس وتدریس کے بعد ایک عام "انسان" کے روپ میں رہے اور جب ان کے سلسلے کے بزرگوں کی طرف سے بیعت وارشاد کا سلسلہ شروع کرنے کے پیغامات ملے تو خلق خدا کو خدا پرستی کی تعلیم دینے کیلئے کمر باندھ لی۔ ۱۲۳ سال کی عمر میں اس کام کا اور کیا مقصد ہو سکتا ہے؟ علم کی گہرائی اور معرفت کی گیرائی نے صندل بابا کی شخصیت کو نہ صرف عوام کے لئے بلکہ علماء وخواص کے لئے بھی مرکز نگاہ اور گلزار نظر بنا دیا ہے۔ اور آپ کی صحبت میں بیٹھنے والا ہر شخص محسوس کرتا ہے۔

بہار عالم حسنش دل وجان تازہ می دارد
برنگ ارباب صورت را بہ بو ارباب معنی را

درحقیقت صندل بابا بنی نوع انسان کی اس جنس نایاب سے تعلق رکھتے ہیں جس کی تلاش کرتے کرتے زمانے کی نگاہیں تھک جاتی ہیں۔

ڈھونڈو گے ہمیں گلشن گلشن
ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم

حضرت باباجی مدظلہ العالی کا شجرۂ نسب

اسم مبارک :

سیّد محمود بن حضرت شیخ ولی باباؒ بن حضرت برکت ولی باباؒ
المنزولی مولداً وصندلی سکناً وحنفی مذھباً
ودیوبندی مسلکاً وقادری سلوکاً

آپ حسینی سیّد ہیں :

حضرت باباجی دامت برکاتہم العالیہ حسینی سیّد ہیں آپ کا پورا نسب نامہ حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم تک اس طرح ہے:

سیّد محمود بن شیخ ولی باباؒ بن برکت ولی باباؒ بن قمبر علی شاہ باباؒ بن سیّد علی شاہ باباؒ بن سیّد حامد باباؒ بن سیّد احمد خلیل باباؒ بن سیّد عبدالحق باباؒ بن سیّد ابو علی شاہ باباؒ بن سیّد معصوم درباری باباؒ بن سیّد ابراہیم ادھم باباؒ بن سیّد حیا باباؒ بن سیّد احمد باباؒ بن سیّد رکن الدین باباؒ بن سیّد قطب شاہ باباؒ بن سیّد داؤد شاہ باباؒ بن سیّد عبدل باباؒ بن سیّد مصطفیٰ باباؒ بن سیّد علی ترمذیؒ بن سیّد قمبر علیؒ بن سیّد احمد نور بخشؒ بن سیّد یوسف نور باباؒ بن سیّد بخش محمد نور باباؒ بن سیّد احمد بے غم باباؒ بن سیّد براق باباؒ بن سیّد احمد مشتاق باباؒ بن سیّد شاہ ایوب ابوتراب باباؒ بن سیّد حامد باباؒ بن سیّد محمود باباؒ بن سیّد اسحاق باباؒ بن سیّد عثمان باباؒ بن سیّد جعفر باباؒ بن سیّد عمر باباؒ بن سیّد محمد باباؒ بن سیّد حسام باباؒ بن سیّد ناصر خسرو باباؒ بن سیّد جلال گنج عالم باباؒ بن سیّد امیر علی باباؒ بن سیّد عبدالرحیم باباؒ بن سیّد محمود مکی باباؒ بن سیّد مہدی باباؒ بن سیّد حسن عسکری باباؒ بن سیّد علی نقی باباؒ بن

سیّد محمد تقی باباؒ بن سیّد امام رضا بابا بن امام موسیٰ کاظم بابا بن سیّد امام جعفر صادق بابا بن امام باقر بابا بن سیّد امام زین العابدین بابا بن سیّد اصغر بابا بن سیّد امام حسین بابا شہید دشت کربلا رضی اللہ عنہ بن فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا زوجہ مطہرہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ بنت رسول الثقلین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔

حضرت باباجی مدظلہ کے آباء واجداد کے مقابر :

حضرت باباجی مدظلہ العالی کے والد محترم حضرت شیخ ولی بابا بن سیّد برکت ولی بابا نے تین نکاح فرمائے تھے جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چھ صاحبزادے عطا فرمائے:

(۱) گل شہزادہ (۲) سیّد محمود بابا (۳) سیّد سعید بابا (۴) عبدالرزاق (۵) میاں سیّد (۶) محمد رزاق بابا۔

آپ کے دادا سیّد برکت ولی بابا بن سیّد قمر علی شاہ بابا کے چار بیٹے تھے:

(۱) سیّد شیخ عنبر بابا (۲) سیّد عبدل بابا (۳) سیّد سیّد عمر بابا (۴) سیّد شیخ ولی بابا۔ سیّد شیخ ولی بابا علاقہ نہاگ درہ گاؤں "منزہ" میں مدفون ہیں اور برکت ولی باباؒ کا مدفن بھی منزہ میں ہے۔ سیّد قمر علی شاہ بابا بن سیّد علی شاہ بابا علاقہ نہاگ درہ گاؤں "سورے نہاگ" میں مدفون ہیں۔ سیّد علی شاہ بابا بن سید حامد بابا دیر پائین کے گاؤں "تالاش" میں مدفون ہیں۔ سید حامد بابا بن سیّد احمد خلیل بابا علاقہ بونیر گاؤں "شل بانڈی" میں مدفون ہیں۔ سیّد احمد خلیل بابا بن سیّد عبدالحق بابا علاقہ کونڑ گاؤں دونال پشت میں مدفون ہیں۔ سیّد عبدالحق بابا بن سیّد ابو علی شاہ بابا بن سیّد معصوم درباری بابا کا روضہ مبارکہ خاص صندل علاقہ نہا لدرہ میر زیارت گاہ خاص وعام ہے۔ سیّد معصوم درباری بابا بن سیّد ابراہیم ادھم بابا علاقہ بونیر شلبانڈی میں مدفون ہیں۔ سیّد ابراہیم ادھم بابا بن سیّد حیا بابا بھی بونیر علاقہ شلبانڈی میں مدفون ہیں۔ سیّد حیا بابا بن سیّد احمد بابا بن سیّد رکن الدین بابا

آداب طریقت

کوئی کمال مقصود بدوں استاد کے حاصل نہیں ہوتا۔ جب راہ سلوک میں آنے کی توفیق ہو استاد طریق کو ضرور تلاش کرنا چاہئے۔ جس کے فیض تعلیم وبرکت محبت سے مقصود تک پہنچے۔ طریقت درحقیقت شریعت ہی پر عمل کا نام ہے کوئی زائد چیز نہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ طلب صادق اور جذبہ صحیح موجود ہو تاکہ رغبت اور شوق سے عمل کیا جا سکے۔ بیعت وطریقت کا مقصود یہ ہے کہ انسان کا ظاہر و باطن سنوارا جائے۔ چونکہ بدون علامت تلاش ناممکن ہے۔ اس لیے اس مقام پر شیخ کامل کے چیدہ چیدہ شرائط وعلامات لکھے جاتے ہیں:

(۱) بقدر ضرورت علم شریعت سے واقفیت رکھتا ہوتا کہ خود کو اور طالبین کو فساد عقائد واعمال سے محفوظ رکھ سکے۔

(۲) پرہیز گار ہو کبائر اور صغائر سے بچتا ہو۔ یعنی ارتکاب کبائر اور اصرار علی الصغائر سے بچتا ہو۔

(۳) تارک دنیا، راغب آخرت ہو۔ ظاہری اور باطنی طاعات پر مداومت رکھتا ہو۔ ورنہ طالب کے قلب پر برا اثر پڑے گا۔

(۴) مریدوں کا خیال رکھے کوئی کام ان سے خلاف شرع ہو جائے تو ان کو متنبہ کرے۔

(۵) بزرگان دین کی محبت سے فیض یاب ہو۔

(۶) بنسبت عوام کے خواص یعنی علماء وفقراء کے نزدیک اس کی قبولیت زیادہ ہو۔

(۷) اس کی صحبت میں یہ اثر ہو کہ توجہ الی اللہ میں زیادتی اور خیالات دنیوی میں کمی معلوم ہوتی ہو۔

(۸) کسی کامل شیخ کی جانب سے ماذون واجازت یافتہ ہو۔

(۹) اس کا کلام بزرگان پیشین کے کلام کے مشابہ ہو

(۱۰) یہ کہ اس کے مریدین میں سے اکثروں کی حالات درست ہو۔

(۱۱) کسی شیخ کامل میں کشف وکرامات وخوارق کا ظاہر ہونا اور تارک کسب ہونا ضروری نہیں بلکہ دنیا کا حریص وطامع نہ ہو۔ چونکہ فن سلوک میں بعض حضرات کا ذوق سلوک ولایت کی طرف ہوتا ہے اور بعض طبعی طور پر سلوک نبوت کی طرف مائل ہوتے ہیں۔فن سلوک کے واقف کاروں کا کہنا ہے کہ جن لوگوں کا راستہ سلوک ولایت کا ہے۔ان میں سوز وگداز جذب ومحویت اور شورش عشق کا اثر نمایاں ہوتا ہے۔ بلکہ کشف وکرامات کا ظہور بھی علانیہ نظر آتا ہے۔اس لیے یہ حضرات عوام کی نگاہ سے چھپے نہیں رہتے۔مگر جو سلوک نبوت کے راہی ہیں ان میں وجد وکیفیات کی دھوپ چھاؤں کا اثر بالکل نظر نہیں آتا۔ نہ ان سے حسی کرامات کا ظہور ایسا ہوتا ہے وہ خود چھپے رہتے ہیں اور ان کے کمالات بھی عوام کی نگاہ میں آنے نہیں پاتے ان کے یہاں حسیت پر معنویت غالب رہتی ہے اور معنویت ایسی چیز نہیں کہ اہل نظر کے سوا کوئی اسے دیکھ سکے۔

حقوق شیخ

(۱) پیر کے پاس مسواک کر کے صاف کپڑے پہن کر جائے

(۲) ادب کے ساتھ پیش آئے

(۳) نگاہ حرمت و تعظیم سے اس پر نظر کرے

(۴) جو بتلا دے خوب توجہ سے سنے اور خوب یاد رکھے

(۵) جو بات سمجھ میں نہ آئے اپنا قصور سمجھے

(۶) اس کے سامنے کسی اور کا قول مخالف ذکر نہ کرے

(۷) اگر کوئی پیر کو برا کہے حتی الوسع اس کا دفعیہ کرے ورنہ وہاں سے اٹھ کھڑا ہو

(۸) جب حلقہ کے قریب پہنچے سب حاضرین کو سلام کرے اگر تقریر، ذکر و مراقبہ میں ہو تو سلام نہ کرے

(۹) پیر کے روبرو بہت نہ ہنسے نہ بہت باتیں کرے ادھر ادھر نہ دیکھے نہ کسی اور کی طرف متوجہ ہو بالکل شیخ کی طرف متوجہ رہے

(۱۰) حالت بعد و غیبت میں اس کے حقوق کا خیال رکھے

(۱۱) کبھی کبھار خط و کتابت وغیرہ سے پیر کا دل خوش کرتا رہے

(۱۲) یہ اعتقاد کرلے کہ میرا مطلب اسی مرشد سے حاصل ہوگا اور اگر دوسری طرف توجہ کرے گا تو مرشد کے فیض و برکات سے محروم رہے گا۔

(۱۳) ہر طرح سے شیخ کا مطیع ہو اور جان و مال سے اس کی خدمت کرے کیونکہ بغیر محبت پیر کے کچھ نہیں ہوتا اور محبت کی پہچان یہی ہے کہ شیخ جو

کہے اس کو فوراً بجالائے اور بغیر اجازت اس کے فعل کی اقتداء نہ کرے۔ کیونکہ بعض اوقات وہ اپنے حال اور مقام کے مناسب ایک کام کرتا ہے کہ مرید کا اس کو کرنا زہر قاتل ہے۔

(۱۴) شیخ کے بتائے ہوئے معمولات ووظائف پر پابندی کرے

(۱۵) شیخ کے مصلّی، کپڑے وغیرہ پر پیر نہ رکھے

(۱۶) جس جگہ مرشد بیٹھتا ہو اس طرف پیر نہ پھیلائے اگرچہ سامنے نہ ہو اور اس طرف تھوکے نہیں

(۱۷) جو کچھ مرشد کہے یا کرے اس پر اعتراض نہ کرے کیونکہ جو کچھ وہ کرتا ہے یا کہتا ہے الہام سے کرتا اور کہتا ہے۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کا قصہ یاد کرے

(۱۸) اپنے مرشد سے کرامت کی خواہش نہ کرے

(۱۹) اگر کوئی شبہ دل میں گزرے فوراً عرض کرے اور اگر وہ شبہ حل نہ ہو تو اپنے فہم کا نقصان سمجھے اور اگر شیخ اس کا کچھ جواب نہ دے تو جان لے کہ میں اس کے جواب کے لائق نہ تھا

(۲۰) خوابوں کو مرشد سے عرض کرے اور جو تعبیر ذہن میں آئے وہ بھی عرض کرے

(۲۱) مرشد کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرے اور بآواز بلند اس سے بات نہ کرے اور بقدر ضرورت مختصر کلام کرے اور نہایت توجہ سے جواب کا منتظر رہے

(۲۲) اپنے شیخ کے کلام کو دوسروں سے اس قدر بیان کرے جس قدر لوگ سمجھ سکیں اور جس بات کو یہ سمجھے کہ لوگ نہ سمجھ سکیں گے تو اسے بیان نہ کرے

(۲۳) شیخ کے کلام کو رد نہ کرے اگرچہ حق مرید ہی کی جانب ہو بلکہ یہ اعتقاد کرے کہ شیخ کی خطا میرے ثواب سے بہتر ہے

(۲۴) اپنے بھلے یا برے حال کو مرشد سے عرض کرے۔ کیونکہ مرشد

طبیب قلبی ہے۔ اطلاع کے بعد اس کی اصلاح کرے گا۔ مرشد کے کشف پر اعتماد کر کے سکوت نہ کرے

(۲۵) جو کچھ فیض باطن سے پہنچے اسے مرشد کا طفیل سمجھے۔ اگرچہ خواب میں یا مراقبہ میں دیکھے کہ دوسرے بزرگ سے پہنچا ہے۔ تب بھی یہ جانے کہ مرشد کا کوئی لطیفہ اس بزرگ کی صورت پر ظاہر ہوا ہے

مگر یہ سب آداب شیخ کامل کے ہیں جس کی علامات گزر چکی ہیں۔

وظائف طریقہ قادریہ

۱۔استغفار:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ

۲۔درود قادری:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

۳۔نفی و اثبات:

لا اله الا الله (ذکر ناسوتی)

۴۔مجرّد اثبات:

الا الله (ذکر ملکوتی)

۵۔مراقبہ قلباً:

الله (ذکر قلبی، تصوری، فکری، نفسی)

۶۔اسم ذات زبانی:

الله (ذکر جبروتی)

۷۔اسم ذات زبانی:

هو (ذکر لاہوتی)

۸۔اسم ذات زبانی:

الله هو (ذکر مرتب، ذکر عروجی)

۹۔اسم ذات زبانی:

هو الله (مرکب غیر مرتب، ذکر تنزلی)

۱۰۔أَنْتَ الْهَادِيْ أَنْتَ الْحَقُّ لَيْسَ الْهَادِيْ إِلَّا هُوَ (ذکر تضرعی)

۱۱۔واسطہ

(تصور شیخ)

(ارشاد فرمودہ حضرت مولانا صندل باباجی مدظلہ العالی)

چند اصطلاحات

(۱) حضرت باباجی مدظلہ العالی اکثر وظائف کے آگے پیچھے درود قادری پڑھنے کا حکم دیتے ہیں چنانچہ آپ کو اس کتاب میں کئی جگہ پر درود قادری کا تذکرہ ملے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ قارئین کرام پہلے درود قادری معلوم کر کے اسے اچھی طرح یاد کرلیں جو درج ذیل ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

حضرت باباجی فرماتے ہیں کہ اس درود شریف میں جہاں جہاں حرف مشدد ہے وہاں شد کو اچھی طرح ادا کریں۔

(۲) کسی بھی وظیفے یا عمل کا باقاعدہ عامل بننے کے لئے اس عمل یا وظیفے کو خاص وقت میں خاص تعداد کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اسے اس عمل کی زکوۃ کہتے ہیں زکوۃ ادا کرنے کے بعد آدمی اس عمل کا عامل بن جاتا ہے اور اسے زیادہ تاثیر نصیب ہو جاتی ہے۔ اس کتاب میں جہاں بھی لفظ زکوۃ استعمال ہوا ہے اس سے یہی مراد ہے۔

(۳) اس کتاب میں آپ کو کئی جگہ پر تعویذ چاٹنے کا تذکرہ ملے گا اس سلسلے میں ہم نے مکمل طریقہ کار دوسرے باب کے شروع میں عرض کر دیا ہے۔

(۴) جن وظائف کے بارے میں لکھا گیا ہے شب جمعۃ المبارک میں پڑھیں تو شب جمعہ سے مراد جمعہ کے دن سے پہلے والی رات ہے یعنی خمیس اور جمعہ کی درمیانی رات ہے اور جن وظائف کو جمعرات کی رات پڑھنے کا لکھا ہے تو اس سے مراد بدھ کے بعد والی رات ہے ہمارے ہاں خمیس کے دن کو غلط العوام کے طور پر جمعرات کہہ دیتے ہیں جو کہ اب عرف عام بن چکا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا باب

(۱) جادو (سحر) کا تیر بہدف علاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (یونس ۸۱)

اس طاقتور عمل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ اتوار یا پیر کی رات چودہ سو مرتبہ پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری۔

اس کے بعد درج ذیل طریقوں سے مسحور کا علاج کر سکتے ہیں:

(۱) گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اس کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری پڑھ کر مسحور پر دم کرے۔

(۲) گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اس کے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی مریض کو پلا دے یا جس گھر میں جادو ہو اس میں چھڑک دے۔

(۳) مریض پر کپڑا ڈال دے اور دم کیے ہوئے پانی کے چھینٹے اس پر مارے۔

(۴) چار میخوں پر گیارہ مرتبہ آیت مع اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری پڑھ کر ان میخوں کو اس گھر یا کمرے کے چاروں کونوں میں گاڑ

دیں جس پر باندھ

(۲) دشمن سے نجات کا مجرّب وظیفہ

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یا تین سو مرتبہ

يَا نَجِيْحُ

پڑھیں اور دشمن کا تصور کریں۔

(۳) میاں بیوی میں اتفاق کا عمل

جس عورت کا خاوند اس سے ناراض ہو یا اس کا مخالف ہو تو وہ عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے:

يَا حَنَّانُ يَا حَلِيْمُ

اور اگر عورت ناراض ہو تو خاوند یہی عمل پڑھے۔

(۴) دانت کے درد کا علاج

جس دانت میں درد ہو اس پر انگلی رکھ کر دبائیں اور یہ دعاء پڑھ کر پھونکیں:

اُسْكُنْ اَيُّهَا الضَّرْسُ الْمَضْرُوْسُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى۔

یہ عمل تین بار کریں۔

(۵) نامردی کا علاج

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ۝۹۸
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ
جَمْعًا ۝۹۹ (الکہف ۹۸، ۹۹)

یہ آیت مبارکہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہ پانی مریض کو پلائیں یا مریض خود پڑھ کر دم کرے اور پیئے۔ رغبت پیدا کرنے کیلئے اس آیت کا تعویذ ناف پر باندھنا مفید ہے۔

(۶) دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کا مجرّب علاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ
الذَّكِیِّ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ تُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ

جس شخص کا دل خواہ مخواہ گھبراتا ہو یا وہ بلڈ پریشر کا مریض ہو تو وہ یہ درود شریف ۳۱۳ مرتبہ فجر اور مغرب کے بعد پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے اور آدھا گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ انشاء اللہ جلد افاقہ ہوگا اور اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

(۷) کان کے درد کا مؤثر علاج

سورہ اعلیٰ (سبح اسم ربک الاعلیٰ) پارہ نمبر ۳۰، تین بار پڑھ کر کان پر پھونکیں۔

(۸) دل اور مثانے کے درد اور پتھریاں دور کرنے کا علاج

سورہ انشراح

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

اس عمل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ شب جمعۃ المبارک ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری۔

پھر علاج کیلئے سات مرتبہ پڑھ کر سینے پر دم کریں یا ساخت بنا کر کھلائیں۔

(۹) دشمن کے شر سے حفاظت کا مفید عمل

اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَاهِدٍ وَّغَآئِبٍ وَّضِيْعٍ وَّشَرِيْفٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَكُفَّ اَيْدِيَ الظَّالِمِيْنَ عَنَّا شَرَّ اَعْدَآءِنَا بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری۔ ریت پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینکیں پھر بوقت ضرورت گیارہ

مرتبہ پڑھیں۔

(۱۰) اسقاط حمل سے حفاظت کا مجرّب تعویذ

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ (النحل ۱۲۷۔۱۲۸)

زکوٰۃ: جمعۃ المبارک کی رات ایک ہزار بار پڑھیں

علاج: ایک کاغذ پر نو مرتبہ لکھیں ابتداء میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اول آخر درود شریف۔ پھر اس کا تعویذ بنا کر عورت کے پیٹ پر باندھیں۔

(۱۱) سانپ بچھو وغیرہ موذی جانوروں اور حشرات سے حفاظت کا عمل

يَا اَيَّتُهَا الْحَيَّاتُ وَالْفَارَاتُ وَالْعَقَارِبُ وَالْمُؤْذِيَاتُ
اِرْتَحِلُوْا عَنْ بُيُوْتِنَا وَزُرُوْعِنَا وَفُصُوْلِنَا وَاَثَاثِ بُيُوْتِنَا
بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنْ لَّمْ تَرْتَحِلُوْا عَنَّا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

یہ دعا سات بار ریت پر دم کر کے متاثرہ مقامات پر پھینکیں۔

(۱۲) سر اور دانت کے درد اور ریاحی درد کا مؤثر علاج

ایک پاک تختی پر پاک ریت بچھا کر کسی کیل سے لکھیں

اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ

پھر مریض سے کہیں کہ وہ درد والی جگہ پر زور سے اپنی انگلی دبائے۔
آپ کیل کو زور سے الف پر دبا کر سورہ فاتحہ پڑھیں اور مریض سے درد کا حال پوچھیں اگر دور ہو گیا ہو تو بہت اچھا ورنہ اگلے حرف یعنی با پر کیل دبا کر سورہ فاتحہ پڑھیں۔
اسی طرح آگے بڑھتے رہیں، انشاء اللہ حروف ختم ہونے سے پہلے درد ختم ہو جائے گا۔

(۱۳) پھوڑا پھنسی اور ورم کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ بِتُرْبَةِ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا رَبُّنَا

مٹی گیلی کر کے گیند کی طرح ایک گولا بنا لیں اس پر دعاء تین یا سات بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے گیلا کر کے متاثرہ جگہ یا اس کے آس پاس دن میں دو چار بار مل لیا کریں۔

(۱۴) پیٹ کے درد کا نافع علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا

يُنْزَفُوْنَ ۝٤٧ (الصّٰفّٰت ٤٧)

یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہ پانی مریض کو پلا دیں یا کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ پیٹ پر باندھ دیں۔

(۱۵) ہیضہ، طاعون اور دیگر وبائی امراض کا علاج

سورۃ القدر (انا انزلنه فی لیلة القدر) تین مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلا یا پلا دیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

(۱۶) تِلّی بڑھ جانے کا علاج

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ (البقرۃ ۱۷۸)

یہ آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سمیت لکھ کر تلی کی جگہ باندھ دیں۔

(۱۷) قوت حافظہ کیلئے

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ (طٰہٰ ۲۵ تا ۲۸)

نماز فجر کے بعد ایک پاک کنکر منہ میں رکھ کر اکیس بار یہ آیت پڑھیں۔

چالیس روز تک روزانہ ایک بسکٹ یا روٹی کے ٹکڑے پر سورہ فاتحہ لکھ کر کھانے یا کھلانے سے بھی ذہن کو قوت اور ترقی نصیب ہوتی ہے۔

(۱۸) دل کی گھبراہٹ دور کرنے کا تعویذ

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ (الرعد ۲۸)

یہ آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سمیت لکھ کر گلے میں باندھیں۔ ڈوری اتنی لمبی رکھیں کہ تعویذ دل پر پڑا رہے۔

(۱۹) ناف ٹل جانے کا مجرب علاج

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ (فاطر ۴۱)

یہ آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ لکھ کر ناف کی جگہ باندھیں۔ ناف اپنی جگہ آ جائے گی اور اگر باندھا رہنے دیں تو پھر نہیں ٹلے گی۔ اگر اس آیت کے ذریعہ دم کیا جائے تو بھی تیر بہدف ہے۔ دم کرتے وقت ناف پر ہاتھ پھیریں۔

(۲۰) بخار کا زود اثر علاج

بخار اگر سردی کے بغیر ہو تو یہ آیت لکھ کر چٹائیں اور پڑھ کر مریض پر دم کریں:

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ (الانبیاء ۶۹)

اور اگر سردی کے ساتھ ہو تو یہ آیت لکھ کر چٹائیں اور مریض پر دم کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
(ہود ۴۱)

(۲۱) گلے کے امراض اور کنٹھ مالہ کا شافی علاج

لِيَ اللّٰهُ لِيَ اللّٰهُ هُوَ يُوَكِّعُ فِي اللَّوْحِ

زکوۃ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر شب جمعرات پانچ سو مرتبہ پڑھیں اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری۔

علاج: بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پانی وغیرہ پر دم کر کے پلادیں یا بسم اللہ سمیت یہ دعا لکھ کر گیارہ (ساخت) تعویذ بنائیں۔ مریض روزانہ ایک ساخت چاٹ (کھا) لے۔

(۲۲) ادائے قرض کی دو خاص دعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(۲) اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُهُمَا مِمَّنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

تا حصول مقصد ورد میں رکھیں۔

(۲۳) ہر قسم کے درد کو دور کرنے کا مجرب عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

(بنی اسرائیل ۱۰۵)

زکوٰۃ: شب جمعہ بعد نماز عشاء باوضو نوسو مرتبہ تخلیہ میں پڑھیں۔

علاج: تین دفعہ، سات دفعہ یا گیارہ دفعہ تیل پر پڑھ کر درد کی جگہ مالش کریں۔

(۲۴) ۱۷ اکہتر امراض کا زبردست علاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

زکوٰۃ: شب جمعہ چودہ سو (۱۴۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

علاج: (۱) گیارہ مرتبہ پڑھیں اول آخر درود قادری۔ (۲) پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہ پانی پئیں۔ (۳) پانی پر دم کر کے اس پانی سے غسل کریں۔ یہ اکہتر ۱۷ امراض کا مجرب علاج ہے۔ ان امراض میں شوگر، یرقان کی تمام اقسام، بلڈ پریشر، پتھری۔ یہاں تک کہ کینسر بھی شامل ہے۔

(۲۵) بے اولاد افراد کے لئے انمول تحفہ

مرد کے لئے ۴۱ عدد کالی مرچ اور ۴۱ عدد لونگ لیکر ان پر اکتالیس مرتبہ یہ آیت دم کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ

إِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾ (الذّٰاریات ۴۷)

نیز اس آیت کے پینے والے اکتالیس تعویذ بھی بنائیں۔ رات کو سونے سے پہلے وہ بے اولاد مرد ایک دانہ کالی مرچ اور ایک دانہ لونگ کھائے اور اس کے بعد ایک تعویذ کو چاٹے اور اس کے بعد پانی نہ پیئے۔

عورت کے لئے ۴۱ عدد کالی مرچ ۴۱ عدد لونگ لیکر ان پر اکتالیس مرتبہ یہ آیت دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ (الذّٰاریات ۴۸)

نیز اس آیت کے پینے والے اکتالیس تعویذ بھی بنائیں، رات کو سونے سے پہلے وہ بے اولاد عورت ایک دانہ کالی مرچ اور ایک دانہ لونگ کھائے اور اس کے بعد ایک تعویذ چاٹے اور اس کے بعد پانی نہ پیئے۔

انشاءاللہ، اللہ تعالیٰ کا فضل ہو جائے گا۔

تنبیہ: عورت ماہواری کے ایام میں کالی مرچ، لونگ اور تعویذ استعمال نہ کرے بلکہ ان ایام میں ناغہ کر کے صرف پاکی کے دنوں میں یہ چیزیں استعمال کرے۔

(۲۶) بچوں کے رونے کا علاج

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

(طٰہٰ ۱۰۸)

یہ آیت تین مرتبہ یا سات مرتبہ بچے پر دم کرے یا پینے کے تعویذ بنا کر پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکا دے۔

(۲۷) بچوں کے جلدی امراض کا علاج

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (البقرۃ ۲۶۶)

(۱) طاق عدد میں پڑھ کر مریض پر دم کریں
(۲) یا پینے کے ۴۱ تعویذ بنا کر پلائیں (ہر دن ایک تعویذ)
(۳) پانی پر دم کرے پھر مریض کو کسی بڑے برتن میں کھڑا کر کے اس پر یہ پانی ڈالیں۔ پھر استعمال شدہ پانی کسی پاک جگہ پھینک دیں۔

(۲۸) گھریلو اختلافات دور کرنے کا عمل

وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ (ال عمران ۸۳)

زکوٰۃ: بدھ کی رات گیارہ سو مرتبہ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری کے ساتھ پڑھیں۔

علاج: گیارہ مرتبہ یہ دعاء پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلا یا پلا دیں۔

(۲۹) سانپ، بچھو اور زہریلے جانوروں کے ڈسنے کا علاج

شَجَّةٌ قَرِيْنَةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْطًا

زکوٰۃ: کسی بھی رات دو ہزار بار پڑھیں۔

علاج: پانی میں نمک ڈال کر اس پر گیارہ مرتبہ یہ دعاء اوّل آخر گیارہ گیارہ

مرتبہ درود قادری پڑھ دم کریں وہ دم شدہ پانی متاثرہ مقام پر ڈالیں اس کے بعد پیاز کا چھلکا گرم کر کے اس پر یہ دعاء پڑھ کر دم کریں اور وہ چھلکا زخم پر رکھ دیں۔

(۳۰) حل مشکلات کیلئے ایک بہترین دعاء

یَا رَبِّ اَنْتَ صَمَدِیْ وَمِنْكَ مَدَدِیْ وَعَلَیْكَ مُعْتَمَدِیْ

زکوٰۃ: جمعہ کی رات ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری۔

معمول: پھر روزانہ پندرہ مرتبہ یا اکیاون مرتبہ پڑھتے رہیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری۔

(۳۱) سر کے جملہ امراض کا علاج

ہر فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر ایک سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھیں:

یَا قَوِیُّ

یہ دعا سر کے جملہ امراض کے لئے کافی وشافی ہے مثلاً دماغی ٹینشن مرگی وغیرہ

(۳۲) آنکھوں کے ہر مرض کا علاج

ہر فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ پیشانی پر رکھ کر گیارہ مرتبہ ایک سانس میں پڑھیں: یَا نُوْرُ

یہ آنکھوں کے ہر مرض کیلئے کافی وشافی ہے اور اس سے نظر بالکل صحیح ہو جاتی ہے۔

(۳۳) سر کی حفاظت اور ذہانت کا مجرب عمل

ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ

یہ سر کی حفاظت اور ذہانت کے لئے مجرب ہے۔ ان دونوں الفاظ کا ایک سانس میں پڑھنا ضروری نہیں ہے۔

(۳۴) اہل خاندان کی باہمی محبت کیلئے

وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ (ال عمران ۸۳)

هُوَ الَّذِیْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (الانفال ۶۲،۶۳)

يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ۔

یہ روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھیں یا کھانے پینے کی اشیاء پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سب گھر والوں کو کھلائیں پلائیں۔

(۳۵) اسقاط حمل سے حفاظت کا تعویذ

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ

وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا (فاطر ۴۱)

اس آیت کے ۴۱ پینے والے تعویذ بنائیں پھر روزانہ اس میں سے ایک تعویذ حاملہ عورت چاٹ لے اور حفاظت حمل کا تصور کرے۔

(۳۶) تسہیل ولادت کے لئے

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

(انشقاق ۴،۵)

گیارہ مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے عورت کو کھلا پلا دیں اور پانچ یا سات پینے کے تعویذ بنا کر اسے چٹائے۔

(۳۷) غصہ اور ہائی بلڈ پریشر کا علاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

زکوٰۃ: جمعرات کی رات (یعنی لیلۃ الخمیس) ایک ہزار بار۔

علاج: بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ

(۳۸) نسخہ استقامت

وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (الکہف ۱۴)

ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھیں

یہ ذکر، عبادت، تلاوت اور دیگر دینی امور میں دلجمعی اور استقامت کیلئے مفید ہے۔

(۳۹) بے خوابی کا علاج

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ (الکہف ۱۸)

گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کریں اور پھر ہاتھ کو دل پر پھیر دیں اور سنت طریقے کے مطابق لیٹ جائیں انشاللہ خوب نیند آئے گی۔

(۴۰) ہر مرض کے علاج کے لئے

فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھیں، ہر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور پوری سورت ایک سانس میں پڑھیں اور آخر میں آمین نہ کہیں۔

(۴۱) کئی بڑے امراض کا علاج

فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان تمام حروف تہجی (الف سے یا تک) ۴۱ بار پڑھیں اور ہر بار الف سے یا تک ایک سانس میں پڑھیں۔

یہ خصوصی طور پر دمہ، کھانسی، سانس کے امراض، نزلہ، زکام وغیرہ کا علاج ہے اور آنکھوں کی روشنی کے لئے بھی مفید ہے۔

۴۱ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں یا اپنی ہتھیلی پر دم کر کے اسے بدن پر پھیر دیں۔

(۴۲) دشمن کے شر سے حفاظت کیلئے خاص عمل

روزانہ ۱۵ مرتبہ یہ دعاء پڑھیں:

يَارَبِّ اِدْفَعِ الْعَظِيْمَ بِالْعَظِيْمِ وَاَنْتَ اَعْظَمُ

مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ
اوّل آخر طاق عدد میں درود قادری۔

(۴۳) ایک جامع دعاء

اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا خَلَقْتَنِیْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِیْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِیْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ۔

زکوٰۃ: شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری۔

معمول: پھر روزانہ گیارہ مرتبہ ورد میں رکھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری۔

اس دعاء میں چار جملے ہیں پہلے جملے کا مطلب یہ ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے اس کام کے لئے فارغ فرما دیجئے جس کے لئے آپ نے مجھے پیدا فرمایا ہے۔ اس میں اشارہ ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ کی طرف کہ آپ نے مجھے اپنی عبادت اور بندگی کے لئے پیدا فرمایا ہے تو پھر مجھے، ہر اعتبار سے اس کام (یعنی عبادت و بندگی) میں لگا دیجئے۔ دوسرے جملے کا مطلب ہے کہ اے پروردگار! مجھے اس چیز میں مشغول نہ فرمائیے جس کی آپ نے میرے بارے میں خود ذمہ داری لے لی ہے۔ اس میں اشارہ ہے: نَحْنُ نَرْزُقُكَ کی طرف کہ یا اللہ روزی دینے کا آپ نے وعدہ فرمایا ہے۔ اب مجھے اس کام میں مشغول، پریشان اور سرگردان نہ ہونے دیجئے۔ تیسرے جملے کا مطلب ہے کہ مجھے دعاء کی قبولیت سے محروم نہ فرمائیے۔ یعنی میری دعاؤں اور حاجات کو جلد پورا فرماتے رہیے اور چوتھے جملے کا مطلب ہے مجھے

عذاب نہ دیجئے جبکہ میں استغفار کر رہا ہوں یعنی مجھے استغفار کی توفیق دیتے رہیئے اور میرے استغفار کو قبول فرما کر مجھے کسی بھی طرح کے عذاب کا مستحق نہ بنایئے عذاب گناہوں کی وجہ سے آتا ہے پس مجھے گناہوں سے پاک فرما دیجئے۔

(۴۴) غائب یعنی گمشدہ کی واپسی کا عمل

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۭ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۣ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝ (طٰہٰ ۴۰)

یہ آیت لکھ کر چرخہ کے ساتھ باندھ دیں اور روزانہ صبح کی نماز کے بعد اسے سو مرتبہ الٹا چکر دیں۔ مقصد پورا ہونے تک یہ عمل جاری رکھیں۔

(۴۵) عذاب قبر سے حفاظت

جو شخص سورۃ الملک ہمیشہ پڑھے گا انشاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

(۴۶) مال و دولت برقرار رکھنے کے لئے

جو ہمیشہ سورہ قٓ پڑھے گا اس کا مال و دولت برقرار رہے گا اور جو لکھ کر ساتھ رکھے گا تہی دست نہیں ہوگا۔

---

(۴۷) خطرات سفر سے حفاظت

سورہ عبس سفر پر جانے سے قبل یا راستے میں پڑھ لیں انشاءاللہ ہر خطرے سے حفاظت رہے گی۔

(۴۸) قدر و منزلت بڑھانے کے لئے

اَلْجَلِیْلُ (جل شانہ) بکثرت پڑھنے سے قدر و منزلت زیادہ ہوگی۔

(۴۹) برائے نور بصیرت

اَلْهَادِیُ (جل شانہ) کا بکثرت ورد کرنے سے نور بصیرت عام ہو جائے گا۔

(۵۰) کاروبار اور رزق حلال میں برکت کے لئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

جَآءَتْ لِدَعْوَتِہٖ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً

تَمْشِیْ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

زکوٰۃ: شب جمعہ ایک ہزار بار اس طرح پڑھیں کہ ہر دس کے بعد یہ شعر پڑھیں:

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ

معمول: بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں: .ول آخر گیارہ دفعہ درود شریف قادری۔

(۵۱) گونگے پن کا علاج

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ (الرحمٰن ۳،۴)

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

(طٰهٰ ۲۷،۲۸)

مریض کو پانی پر دم کر کے پلائیں یا مع تسمیہ ۲۱ ساشت بنا کر روزانہ ایک ساشت کھلائیں، انشاء اللہ زبان کھل جائے گی۔

(۵۲) ستر بیماریوں کا علاج

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مریض پر مع تسمیہ پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ جنون، جذام، بواسیر بادی، برص وغیرہ ستر بیماریوں کا علاج ہے۔ مریض خود بھی پڑھ کر دم کر سکتا ہے۔

(۵۳) فقر سے نجات اور کشائش رزق کا عمل

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

دن رات میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ انتہائی مجرب ہے۔

(۵۴) باولے کتے کے کاٹے ہوئے کا علاج

سورہ فاتحہ مع تسمیہ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

ذکوٰۃ: اکتالیس دن تک روزانہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان

سورہ فاتحہ مع تسمیہ اکتالیس بار پڑھیں اور پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سانس میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ مع تسمیہ ادا ہو اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد للہ کے لام سے ملا دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اس طرح اکتالیس سانس میں اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور درمیان میں بات نہ کریں۔

معمول: بوقت ضرورت اکتالیس سانسوں میں اکتالیس بار پڑھ کر نمک پر اور مریض پر دم کریں پھر مریض اکتالیس دن تک وہ نمک کھائے انشاءاللہ شفاءیاب ہوگا۔

فائدہ: زکوٰۃ کے بعد سورہ فاتحہ ہر مرض کے لئے مجرب ہے۔

(۵۵) دردزہ اور زچگی میں آسانی کے لئے

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

(الانشقاق ۴،۵)

بمع تسمیہ سات ساخت بنائیں اور حاملہ کو کھلائیں۔ یہ عمل انسانوں کے علاوہ مویشیوں کے لئے بھی مفید ہے۔

(۵۶) قئے روکنے کا عمل

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ

بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (ھود ۴۴)

یہ آیت لکھ کر مریض کو پلا دیں۔

(۵۷) عشق مجازی سے خلاصی کا نسخہ

رَبِّ اصْرِفْ عَنِّیْ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِیْنَ۔

نماز عشاء کے بعد روزانہ بلا ناغہ ایک سو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھیں پھر ایک سو ایک مرتبہ کلمہ طیبہ کا ورد کریں اور دل میں سوچیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے سوا ہر کسی کی محبت دل سے نکالتا ہوں اور اپنے دل میں مصمم ارادہ کریں کہ میں اس (عشق مجازی) کو ترک کر رہا ہوں اور محبوب کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا بند کر دیں تا کہ فتنے سے محفوظ رہیں۔ انشاء اللہ دل عشق مجازی سے عشق حقیقی کی طرف پرواز کر جائے گا۔

(۵۸) شکوک وشبہات اور مالیخولیا سے نجات کیلئے

سورۃ الکافرون اور درج ذیل دعا کا معمول بنائیں:

اِخْسَأْ عَنِّیْ یَا عَدُوَّ اللّٰہِ بِإِذْنِ اللّٰہِ

(۵۹) رقت قلب کے لئے

سورۃ القیامہ بار بار پڑھنے سے رقت قلبی نصیب ہوتی ہے۔

(۶۰) آنکھوں کے امراض کا علاج

سورہ حم سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھوئیں پھر اس میں سرمہ پیس کر لگائیں یا سلائی سے وہی پانی لگا لیں یہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔

(۶۱) عورت کا دودھ بڑھانے والا عمل

سورہ یٰسٓ لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔

(۶۲) تیز کھانسی دور کرنے کے لئے

سورہ زخرف لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔

(۶۳) مرگی کا علاج

الٓمٓصٓ۔ طٰسٓمٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ

حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ نٓ۔ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ

بیمار کے کان میں دو تین بار پڑھیں۔

(۶۴) دفع احتلام کے لئے

سورہ نوح پڑھیں انشاء اللہ احتلام سے حفاظت رہے گی۔

---

(۶۵) برائے ولادت نیک وصالح فرزند

سورہ یوسف باوضو لکھ کر حاملہ عورت باندھ لے، انشاء اللہ نیک وصالح فرزند جنے گی۔

(۶۶) ناگہانی آفات سے نجات کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(۶۷) جنات کے شر سے حفاظت کے لئے

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝۲ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝۳ (المؤمن ۱ تا ۳)

آیۃ الکرسی کے ساتھ ورد میں رکھیں۔

(۶۸) برائے صالح اولاد

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝ (ال عمران ۳۸)

۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے اولاد کو کھلائیں یا روزانہ ۴۱ مرتبہ ورد میں رکھیں۔

(۶۹) کتے اور دیگر موذی جانوروں سے حفاظت

وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ (الکہف ۱۸)

گیارہ مرتبہ پڑھ کر موذی کی طرف پھونکیں۔

(۷۰) استقامت قلب کے لئے

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ (ہود ۱۱۲)

ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

(۷۱) چیونٹیاں بھگانے کے لئے

يٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ
وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (النمل ۱۸)

ریت پر تین بار پڑھ کر دم کریں اور اس ریت کو سوراخ کے نزدیک ڈال دیں۔

(۷۲) برائے ترقی علم و کشادگی ذہن

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ
عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ (طٰہٰ ۲۵ تا ۲۸)

...... اور ......

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ (طٰہٰ ۱۱۴)

ہر فرض نماز کے بعد بلا ناغہ ۲۱ بار ورد میں رکھیں۔

(۷۳) دیمک سے نجات کے لئے

سورہ مطففین پڑھا کریں اور بلاناغہ دیمک زدہ چیزوں پر دم کیا کریں انشاءاللہ دیمک ختم ہوجائے گی۔

(۷۴) مرگی اور صرع کا علاج

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

(سورۃ الفتح ۲۹)

یہ آیت پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

(۷۵) برائے تسکین قلب

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ

وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطٰنِ وَاجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی لَایَکُوْنَ لَهٗ عَلَیَّ سُلْطَانٌ۔

تین بار پڑھ کر سینہ پر دم کریں۔

(۷۶) دعاء تضرع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتِرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاِقْتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ

فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُو اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ

اَللّٰهُمَّ اَبْسُطْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ۔

زکوٰۃ: شب جمعہ ایک ہزار بار پڑھیں۔

معمول: ہر رات گیارہ بار پڑھنے کا معمول رکھیں۔

(یہ عجیب بابرکت دعا ہے عربی نہ جاننے والے حضرات اس کا ترجمہ علماء کرام سے معلوم کرلیں)

(۷۷) خوفناک خواب کے شر سے حفاظت

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ لَا
تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٦٤

(یونس ۶۴)

...... اور ......

اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى
وَمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا وَمَا فِيْهَا۔

سوتے وقت ۲۱ بار پڑھیں اور اگر ڈراونا خواب دیکھیں تو ۲۱ بار پڑھ کر سینے پر دم کریں۔

(۷۸) برائے قضاء حاجات

اَللّٰهُمَّ كُلُّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ لَّدُنْ عَرْشِكَ اِلٰى قَرَارِ
اَرْضِكَ فَهُوَ بَاطِلٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ
اِقْضِ لِيْ حَاجَتِيْ۔

نماز عشاء کے بعد ایک ہزار بار پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری۔

(۷۹) حل مشکلات کے لئے

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ
يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ قَلِيْلًا
مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٦٢

(النمل ۶۲)

شب جمعہ...... باوضو...... ایک ہزار بار پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری...... آخر میں حاجت کے لئے دعا کریں۔

دیگر :

یَا رَبِّ اَنْتَ صَمَدِیْ وَمِنْكَ مَدَدِیْ وَعَلَیْكَ مُعْتَمَدِیْ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ لِیْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ لِیْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ لِیْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ لِیْ یَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ لِیْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ لِیْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ لِیْ یَا مُنْتَهٰی مَطَالِبَ الْحَاجَاتِ فَضْلُكَ یَنْسٰی وَاِحْسَانُكَ دَلَّنِیْ فَاَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِمْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا۔ آمین

یہ دعاء تین بار پڑھیں۔

(۸۰) پیشاب کی بندش دور کرنے کا عمل

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ (القمر ۱۱،۱۲)

زکوٰۃ: جمعرات کی شب ایک ہزار بار پڑھیں اوّل آخر درود شریف قادری گیارہ گیارہ مرتبہ

علاج: تھوڑے سے پانی پر دم کر کے مریض کو دیں یا ساخت بنا کر دیں جسے وہ چاٹ لے۔

(۸۱) دردِ معدہ کا علاج

وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾ (النجم ۳۲)

یہ آیت پڑھ کر مریض پر دم کریں یا پانی پر دم کر کے پلائیں یا ساخت لکھ کر کھلائیں۔

(۸۲) دردِ گردہ کا علاج

سورہ قریش

زکوٰۃ: شب جمعہ ایک ہزار بار پڑھیں۔

علاج: بوقت ضرورت ۷۱ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں یا پانی وغیرہ پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

(۸۳) جنات سے حفاظت کا عمل

سورہ بقرہ اور سورہ جن باوضو پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دم کریں پھر ہر کونے میں اذان کہیں اور مریض پر بھی یہی دونوں سورتیں پڑھ کر دم کریں۔

(۸۴) فالج کا علاج

سورہ زلزال کو رکابی یا طشت پر لکھیں اگر مفلوج پڑھ سکتا ہو تو پہلے پڑھ لے ورنہ صرف چاٹ لے یہ عمل ۴۱ رکابیوں پر اکتالیس دن تک کریں اور یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَوِیُّ کے اکتالیس ساخت لکھیں اور مریض کو روزانہ ایک ساخت کھلائیں۔

(۸۵) پوشیدہ چیز معلوم کرنے کے لئے

یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ فِی الْاُمُوْرِ یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَطْلِعْنِیْ عَلٰی کُلِّ مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دو رکعت نفل کے بعد یہ دعا ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود قادری۔

(۸۶) دردِ شکم اور خفگی دل کا علاج

یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ

(یونس ۵۷)

دردِ شکم اور خفگی دل کے لئے انتہائی موثر ہے۔

(۸۷) فالج ونزلہ کا علاج

یَا قَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْحَیُّ الْقَوِیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ

بمع تسمیہ ساخت بنا کر کھائیں اور فالج کیلئے تیل پر دم کر کے مالش کریں۔

(۸۸) برائے قبولیت دعاء

یَا سَمِیْعُ الْبَصِیْرُ

قبولیت دعا کے لئے گیارہ بار پڑھنے کا معمول بنائیں۔

(۸۹) برائے خرابی خانہ دشمن

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ (الانعام ۹۳)

گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کی طرف پھونکیں۔

(۹۰) غضب اور غصہ دور کرنے کیلئے

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾
(الانعام ۱۳)

(۹۱) خونی بواسیر کا علاج

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ۔ (البقرۃ ۱۲۷)

۴۱ بار پڑھ کر کسی ماکول ومشروب پر دم کر کے کھائیں۔

(۹۲) استحاضہ کا علاج

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَ
غِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى
الْجُوْدِىِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ (ھود ۴۴)

اس آیت کا تعویذ بنائیں اور عورت اس طرح پہنے کے تعویذ پیٹ پر رحم کی جگہ پڑا رہے۔

(۹۳) باؤلے کتے کے کاٹے کا ایک علاج

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ (الطارق ۱۵ تا ۱۷)

یہ آیت بسکٹ یا روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر روزانہ ایک ٹکڑا زخمی کو کھلائیں انشاء اللہ ہڑک نہ ہوگی۔

(۹۴) امراض حیوان منہ، کھر وغیرہ کا علاج

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ (البقرۃ ۷۳)

جمعۃ المبارک کے دن طلوع شمس کے وقت چالیس بار پڑھیں اور انجیر یا صرنج کی چھڑی پر دم کر کے ۳ بار بیمار مویشی پر پھیریں۔

(۹۵) بانجھ پن کا علاج

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾

(نور ۴۰)

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

(ھود ۴۱)

کبھی کبھار عورت شوہر کے پاس جاتے وقت یہ آیت پڑھے، اکتالیس

دانے لونگ لیں سات بار اس آیت کو پڑھ کر دم کریں اور جس دن عورت پاکی کا غسل کرے اسی دن سے ایک لونگ روزانہ سونے کے وقت کھانا شروع کرے اور کچھ وقت کیلئے پانی نہ پیئے۔

(۹۶) نکسیر کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (ھود ۴۴)

سات بار پڑھ کر مریض پر دم کریں یا لکھ کر اس کی پیشانی پر باندھ دیں۔

(۹۷) ہر قسم کے سخت امراض کا علاج

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ

زکوٰۃ: جمعرات کے دن سورج طلوع ہونے کے وقت ایک سو بار پڑھیں

علاج: بوقت ضرورت ۴۱ بار پڑھیں اور تانبے کے کاسے پر مشک یا زعفران سے لکھ کر میٹھے پانی سے دھو کر پی لیں۔

(۹۸) برائے حضور و تنویر قلب

يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا

روزانہ اکتالیس بار پڑھیں اور ہتھیلی پر دم کر کے سینے پر ملیں۔

(۹۹) غائب کو حاضر کرنے اور ولادت میں آسانی

يَا حَلِيْمُ ذَا الْاِنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ

غائب کو حاضر کرنے کیلئے اس کا تصور کر کے ۳۱۳ مرتبہ یہ دعا پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود قادری۔

اور ولادت میں آسانی کے لئے لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں انشاءاللہ زچگی میں آسانی ہوگی۔

(۱۰۰) عمل تسخیر

يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ

زکوٰۃ: شب جمعہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں

معمول: روزانہ ۳۱ مرتبہ ورد میں رکھیں

دیگر دعاء برائے تسخیر:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا نُوْرُ يَا مَنْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفُلَانَةٍ كَمَا سَخَّرْتَ الْحَيَّةَ

لِمُوسٰی وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قَلْبَھَا ...... قَلْبَهٗ ......
كَمَا تَسَخَّرَتْ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ۔ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَتَلَيَّنَ لِیْ قَلْبَھَا ...... قَلْبَهٗ ......
كَمَا تَلَيَّنَتَ الْحَدِيْدُ لِدَاوٗدَ وَاَنْ تُذَلِّلَ لِیْ قَلْبَھَا ......
قَلْبَهٗ ...... كَمَا ذَلَّلَتْ نُوْرُ الْقَمَرِ لِنُوْرِ الشَّمْسِ يَا اَللّٰهُ هُوَ
عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ
عَبْدِكَ وَاَمَتِكَ اَخَذْتَ بِقَدَمَيْهِ وَنَاصِيَتِهٖ ......

زکوٰۃ: شب جمعہ یا خمیس ایک ہزار بار پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری۔

معمول: بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

تنبیہ: غیر شرعی کاموں کے لئے یہ عمل ہرگز نہ کریں۔

(۱۰۱) نظر بد کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ حَبَسَ حَابِسٌ وَّ حَجَرٌ يَابِسٌ وَّشِهَابٌ قَابِسٌ
رَدَّتْ عَيْنُ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ
الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ
يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔

مندرجہ بالا الفاظ و آیات لکھ کر تعویذ بنا کر مریض کو دیں یا پانی پر دم کر کے مریض کو وہ پانی پلائیں اور اس پر چھڑکیں یا پانی پر دم کر کے اس پانی سے مریض

کو غسل کرائیں پھر استعمال شدہ پانی کسی پاک جگہ پر بہادیں۔

(۱۰۲) دشمن کی ہلاکت وشکست کیلئے چند اعمال

(۱) سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ۔ (القمر ۴۵)

۷ا بار پڑھیں اور ریت پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینکیں۔

(۲) يَا رَبِّ اِدْفَعِ الْعَظِيْمَ بِالْعَظِيْمِ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ

زکوٰۃ: شب جمعۃ المبارک ایک ہزار بار پڑھیں

معمول: بوقت ضرورت گیارہ بار پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکیں یا ریت پردم کر کے اس کی طرف پھینکیں۔ اس عمل کے لئے شرط یہ ہے کہ جائز کام کے لئے کیا جائے اور پڑھتے وقت دشمن کا تصور کرے۔

(۳) اِكْفِنَاهُمُ الْعِدٰى وَلَقِّهِمُ الرَّدٰى وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ اَجَلَ النَّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدٰى۔

زکوٰۃ: منگل یا بدھ کی رات ۱۰۰ امرتبہ پڑھیں

معمول: بوقت ضرورت ۵۱ مرتبہ پڑھیں

تنبیہ: ہر مرتبہ پڑھتے وقت زمین پر ہاتھ ماریں۔

(۴) اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَتِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ اِنْتِصَارًا لِّاَوْلِيَائِكَ

زکوٰۃ: جمعہ یا منگل کی شب ایک سو مرتبہ پڑھیں

معمول: بوقت ضرورت ۳۱ مرتبہ پڑھیں۔

(۵) یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَمُبِرَّ الظَّالِمِیْنَ اَنَّ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ وَفُلَانَةٍ اٰذَانِیْ فَخُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْہُ

بدھ یا منگل کی رات ہزار بار پڑھیں انشاء اللہ دشمن بلا میں گرفتار ہوگا۔ خط کشیدہ الفاظ کی جگہ دشمن کا نام مع والدین لیں۔

(۶) اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا عَلٰی کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ قَرِیْبٍ وَّبَعِیْدٍ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَاھِدٍ وَّغَائِبٍ وَضَیْعٍ وَشَرِیْفٍ کَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ۔

یہ دعا ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر ریت پر دم کریں اور وہ ریت دشمن کی طرف پھینکیں۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری پڑھیں۔

(۱۰۳) بچوں کے زیادہ رونے کا علاج

سورہ فلق اور سورہ الناس تین بار پڑھ کر بچوں پر دم کریں یا تعویذ بنا کر ان کی گردن میں لٹکائیں۔

(۱۰۴) برائے ہردلعزیزی، شہرت، شرعی محبت اور کاروبار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ

وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا
فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ (الانفال ۶۲، ۶۳)

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ (ال عمران ۸۳)

يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ (المآئدة ۵۴)

يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَاحِمَهٗ......

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ
مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً (الممتحنة ۷)

لکھ کر تعویذ بنائیں اور اپنے ساتھ رکھیں۔

(۱۰۵) آدھے سر کے درد کا علاج

اُسْكُنْ اَيُّهَا الصُّدَاعُ وَالْاَلَمُ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تین بار پڑھ کر سر پر دم کریں اور پانچ بار اس عمل کو دہرائیں۔

(۱۰۶) جادو کا علاج

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ (یونس ۸۱)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَوِيُّ

مندرجہ بالا آیت اور اسماء الحسنیٰ کے تسمیہ سمیت اکتالیس ساخت بنا کر مریض کو روزانہ ایک کھلائے نیز مریض کے قد کے برابر ہر قسم کے دھاگوں کا ایک بند کاٹے پھر اس بند میں تین گرہ لگائے اور ہر گرہ پر اکتالیس مرتبہ یا حی یا قیوم پڑھے اور اکتالیس بار یَا بَدُّوْحُ لکھ کر تعویذ بنائے۔ یہ تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے اور دھاگوں کا بند اس کے دائیں ہاتھ پر باندھے پھر ایک جمعہ بعد تعویذ بائیں بازو پر اور بند دائیں بازو پر باندھے پھر ایک جمعہ بعد بند دائیں ران پر باندھے اور تعویذ بائیں ران پر باندھے پھر ایک جمعہ بعد بند بائیں ران پر باندھے اور تعویذ گلے میں لٹکائے پھر بند کو کپڑے وغیرہ میں باندھ کر بازو پر باندھے۔ صحت یابی کے بعد تعویذ اور بند دونوں کو جاری پانی میں بہادے یا کسی گڑھے میں دفن کردے۔

(۱۰۷) برائے شب بیداری

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ (البقرۃ ۱۲۵)

گیارہ مرتبہ پڑھیں

(۱۰۸) ناف ٹل جانے کا علاج

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ (البقرۃ ۱۷۸)

سات بار پڑھ کر ناف پر دم کریں

(۱۰۹) حل مشکلات کا ایک خاص عمل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ

مندرجہ بالا درود شریف مع تسمیہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اس کے بعد ایک ہزار بار کلمہ طیبہ مع تسمیہ پڑھیں پھر خوب گڑگڑا کر اپنی مشکل کے حل کی دعاء کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد حاجت پوری ہوگی۔

(۱۱۰) حضور اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت کا عمل

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

شب جمعہ دو رکعت نفل نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۳۵ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں نماز کے بعد ایک ہزار بار مذکورہ بالا درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ اگلا جمعہ آنے سے قبل خواب میں زیارت نصیب ہو جائے گی۔ اگر ایک بار کارگر نہ ہو تو تین بار یہ عمل کریں۔

دوسرا باب

مجرب شربی تعویذات

شربی تعویذات کے بارے میں حضرت باباجی مدظلہ العالی کا طریقۂ کار

حضرت باباجی مدظلہ العالی مختلف امراض کے لئے جو تعویذ مرحمت فرماتے ہیں انہیں تعویذ کی بجائے "ساخت" کا نام دیتے ہیں چونکہ ان تعویذات میں مختصر آیات یا دعائیں لکھی جاتی ہیں اس لیے ایک کاغذ پر کئی تعویذ لکھوا دیتے ہیں اور مریض کو فرماتے ہیں کہ روزانہ ایک تعویذ چاٹ لیا کرے۔ یعنی زبان سے چاٹ کر کاغذ کو نگل لیا کرے۔

ہم ذیل میں حضرت باباجی کے ایک تعویذ کا نمونہ پیش کر رہے ہیں:

✂ ....

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتَابِ

✂ ....

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتَابِ

✂ ....

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتَابِ

✂ ....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ

یہ حضرت باباجی کا ایک خاص تعویذ ہے جو آپ دل کے مریضوں کو قلبی امراض سے چھٹکارے کے لئے عطا فرماتے ہیں اور ہم نے پانچ تعویذ لکھ دیئے ہیں، پس اسی طرح اکتالیس تعویذ مریض کو دیئے جائیں کہ وہ روزانہ ایک تعویذ قینچی سے کاٹ کر استعمال کرے ہم نے کاٹنے کی جگہ نشانات لگا دیئے ہیں۔

اب آگے جتنے بھی تعویذات ذکر کیے جا رہے ہیں ان سب کا یہی طریقہ ہے ہم نے مثال کے ساتھ واضح کر دیا ہے اب بار بار نہیں دہرایا جائے گا۔

آگے حضرت باباجی مدظلہ کے مجرب دس ساخت بیان کیے جاتے ہیں:

(۱) امراض سے شفاء کا تعویذ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

۴۱ تعویذ ۴۱ دن تک چٹائیں۔

(۲) درد گردہ دور کرنے کا تعویذ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (البقرۃ ۷۴)

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا (الفجر ۲۱)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ
الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ (مریم ۹۰)

۴۱ تعویذ ۴۱ دن چاٹتے ہیں۔

(۳) دل کے امراض کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾
(الرعد ۳۹)

۴۱ تعویذ ۴۱ دن استعمال کریں۔

(۴) جلدی امراض کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (البقرۃ ۲۶۶)

گیارہ تعویذ ۱۱ دن استعمال کریں

(۵) فالج ونزلہ کا علاج

يَا قَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْحَيُّ الْقَوِيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ

۴۱ ساخت ۴۱ دن استعمال کریں۔

(۶) حد سے بڑھی شہوت کا علاج

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝ (الطارق ۸)

۱۱ ساخت ۱۱ دن استعمال کریں

(۷) مفلوج کے لئے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَوِیُّ

۴۱ ساخت ۴۱ دن استعمال کریں۔

(۸) مسحور کے لئے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَوِیُّ

۴۱ ساخت ۴۱ دن استعمال کریں۔

(۹) درد معدہ کا علاج

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْٓا
اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝ (النجم ۳۲)

۱۱ ساخت ۱۱ دن استعمال کریں

(۱۰) بچوں کے زیادہ رونے کا علاج

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا (طٰہٰ ۱۰۸)

۱۱ ساخت ۱۱ دن استعمال کریں۔

شجرۂ مبارکہ عالیہ قادریہ غفوریہ محمودیہ

اللّٰھم بجاہِ سیّدنا ومرشدنا حضرت الشیخ السیّد
محمود صاحب دامت برکاتھم
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت الشیخ
ولی احمد قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
الشاہ نجم الدین قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
اخوند شاہ عبدالغفور قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
الشاہ شعیب تورھیروی قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
حافظ محمد قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
الشاہ صدیق پشونری قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
الشیخ جنید پشاوری قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشیخ احمد ملتانی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشاہ عالم دھلوی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشاہ منور قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

شاہ دولہ قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الغوث الاعظم السید محی الدین عبد القادر

جیلانی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشاہ ابوسعید مخزومی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشاہ ابوالحسن علی الھنکاری قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

خواجہ ابوالفرح الطرطوسی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

خواجہ عبدالواحد زید تمیمی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

خواجہ ابوبکر شبلی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشیخ جنید بغدادی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
الشیخ عبداللہ سری سقطی قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
معروف کرخی قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
داؤد الطائی قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
حبیب عجمی قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
حسن البصری قدس اللہ سرہ
وبجاہِ حضرت سیّد نا امیر المؤمنین
علی ابن ابی الطالب کرم اللہ وجھہ
وبجاہِ حضرت سیّد نا ومولانا سیّد المرسلین
خاتم النبیین احمد المجتبیٰ محمد المصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
طَہِّرْ قَلْبِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ وَنَوِّرْہُ بِأَنْوَارِ مَعْرِفَتِکَ
وَوَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّہٗ وَتَرْضَاہُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ
الصَّالِحِیْنَ (آمین)

واعلموا ان الجنة تحت ظلال السیوف (الحدیث)

”اور اچھی طرح جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے“

چالیس سچے موتی

جہاد فی سبیل اللہ

کے

موضوع پر چالیس مستند احادیث کا مجموعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چالیس سچے موتی

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ (سورۃ الانفال ۶۵)

"اے نبی آپ ایمان والوں کو قتال پر ابھاریئے"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں اپنی امت کو فریضۂ جہاد پر خوب ابھارا اس سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے وہ وہ کلمات ادا ہوئے جنہیں سن کر روحیں بے اختیار جہاد، جنت اور شہادت کی طرف لپکتی ہیں اور اس دنیا کی بے ثباتی اور فنا کا یقین دل ودماغ میں بیٹھ جاتا ہے۔ جہاد کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بہت زیادہ ہیں ہم نے صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں سے چالیس مختصر مگر جامع احادیث کا ایک مجموعہ مرتب کر کے یہاں پیش کیا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ ان چالیس احادیث مبارکہ کو یاد کر لیں تاکہ خود ان کا دل مشکل حالات میں جہاد پر مضبوط رہے اور انہیں دوسروں کو جہاد کی دعوت دینے میں آسانی رہے۔ اس طرح یہ بھی مناسب ہے کہ روزانہ ان احادیث کی تعلیم کرا لی جائے اس کی برکت سے جذبے زندہ رہیں گے اور بہت ساری برکتیں نصیب ہوں گی۔

گلدستۂ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

﴿ ۱ ﴾

اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَہٗ وَنَفْسَہٗ اِلَّا بِحَقِّہٖ وَحِسَابُہٗ عَلَی اللّٰہِ (بخاری ج ۲/ ۱۰۸۱)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں (کافروں) سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کرلیں پھر جو لا الہ الا اللہ کا اقرار کرلے گا اس کا مال اور اس کی جان مجھ سے محفوظ ہو جائے گی سوائے شرعی حق کے اور اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا۔

﴿ ۲ ﴾

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰہِ وَجِہَادٌ فِیْ سَبِیْلِہٖ (بخاری ج ۱/ ۳۴۲)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

سے پوچھا کہ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا۔

﴿ ۳ ﴾

مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ

(بخاری ج ۱/۳۹۴)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس بندے کے دونوں قدم اللہ تعالیٰ کے راستے میں غبار آلود ہوں گے اسے (جہنم کی) آگ نہیں چھوئے گی۔

﴿ ۴ ﴾

وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ

(بخاری ج ۱/۳۹۵)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور اچھی طرح جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔

﴿ ۵ ﴾

لَرَوْحَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

(مسلم ج ۲/۱۳۴)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہاد میں ایک شام یا ایک صبح کا لگا دینا دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے افضل ہے۔

﴿ ۶ ﴾

مَنْ عَلِمَ الرَّمْیَ ثُمَّ تَرَکَہٗ فَلَیْسَ مِنَّا اَوْقَدْ عَصٰی

(مسلم ج۲/۱۴۳)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تیراندازی سیکھی پھر اسے بھلا دیا تو وہ ہم میں سے نہیں یا اس نے نافرمانی کی (یہ جہاد چھوڑنے کی وعید ہے)۔

﴿ ۷ ﴾

وَاَعِدُّوْا لَھُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّۃٍ اَلَا اِنَّ الْقُوَّۃَ الرَّمْیُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّۃَ الرَّمْیُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّۃَ الرَّمْیُ

(مسلم ج۲/۱۴۳)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت پڑھی (جس کا ترجمہ ہے) ''ان کافروں سے لڑنے کے لئے جس قدر ہو سکے قوت تیار کرو'' (پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) خبردار بے شک قوت پھینک کر مارنے میں ہے۔ (اس جملے کو تین بار ارشاد فرمایا)۔

﴿ ۸ ﴾

تُقَاتِلُوْنَ الْیَھُوْدَ حَتّٰی یَخْتَبِیَٔ اَحَدُھُمْ وَرَآءَ الْحَجَرِ فَیَقُوْلُ یَا عَبْدَاللہِ! ھٰذَا یَھُوْدِیٌّ وَّرَآئِیْ فَاقْتُلْہُ

(بخاری ج۱/۴۱۰)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہودیوں سے قتال کرو گے یہاں تک کہ ان (یہودیوں) میں سے کوئی پتھر کے پیچھے چھپے گا تو وہ پتھر مسلمان

سے کہے گا: اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کردو۔

۹

مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

(بخاری ج ۱/ ۳۹۹)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجاہد کو سامان فراہم کیا اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے کسی مجاہد کے پیچھے خیر کے ساتھ (اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی تو اس نے بھی جہاد کیا۔

۱۰

مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

(مسلم ج ۲/ ۱۴۰)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کا کلمہ بلند کرنے کے لئے قتال کیا وہ شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہے۔

۱۱

اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَرِجَالًا مَّا سِرْتُمْ مَسِيْرًا وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ

(مسلم ج ۲/ ۱۴۱)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینے میں کچھ مرد ایسے

ہیں جو (اجر کے اعتبار سے) تمہارے ساتھ تھے جب تم (دوران جہاد) کسی راستے پر چلے یا وادیوں سے گزرے ان لوگوں کو بیماری نے جہاد میں آنے سے روک لیا۔

﴿ ۱۲ ﴾

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا لَقِیْتُمُوْھُمْ فَاصْبِرُوْا

(بخاری ج ۱/ ۳۹۷)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم دشمنوں سے لڑو تو ثابت قدمی دکھاؤ۔

﴿ ۱۳ ﴾

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یُکْلَمُ اَحَدٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکْلَمُ فِیْ سَبِیْلِہٖ اِلَّا جَآءَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَاللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّیْحُ رِیْحُ الْمِسْکِ

(بخاری ج ۱/ ۳۹۳)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جو شخص جہاد میں زخمی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ اس راستے میں کون زخمی ہوا وہ شخص قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ خون کا رنگ خون والا اور خوشبو مشک والی ہوگی۔

۱۴

رَاَیْتُ اللَّیْلَةَ رَجُلَیْنِ اَتَیَانِیْ فَصَعِدَا بِی الشَّجَرَةَ فَاَدْخَلَانِیْ دَارًا هِیَ اَحْسَنُ وَاَفْضَلُ لَمْ اَرَقَطُّ اَحْسَنَ مِنْهَا قَالَا اَمَّا هٰذِهِ الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَآءِ

(بخاری ج ۱/ ۳۹۱)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (معراج) کی رات میں نے دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے اور مجھے ایک درخت پر لے گئے پھر انہوں نے مجھے ایک گھر پر داخل کیا جو بہت حسین اور اعلیٰ تھا میں نے اس سے زیادہ خوبصورت گھر کبھی نہیں دیکھا انہوں نے مجھے بتایا کہ یہ شہداء کا گھر ہے۔

۱۵

وَاِنِ اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا

(بخاری ج ۱/ ۳۹۰)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں امیر کی طرف سے جہاد میں نکلنے کے لئے کہا جائے تو نکل پڑو۔

۱۶

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَحَدٌ یَّدْخُلُ الْجَنَّةَ یُحِبُّ اَنْ یَّرْجِعَ اِلَی الدُّنْیَا وَلَهٗ مَا عَلَی الْاَرْضِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا الشَّهِیْدُ یَتَمَنّٰی اَنْ یَّرْجِعَ اِلَی الدُّنْیَا فَیُقْتَلُ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا یَرٰی

مِنَ الْكَرَامَةِ

(بخاری ج۱/۳۹۵)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں داخل ہونے کے بعد کوئی بھی دنیا میں واپس آنا نہیں چاہے گا خواہ اسے زمین کی تمام چیزیں دے دی جائیں سوائے شہید کے کہ وہ تمنا کرے گا کہ اسے دنیا میں لوٹا یا جائے پھر وہ دس بار قتل ہو کر شہادت پائے وہ یہ تمنا شہادت کے اعزاز کو دیکھ کر کرے گا۔

﴿۱۷﴾

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ

(بخاری ج۱/۳۹۶)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے ان دو مردوں پر جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے (مگر) وہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں (وہ اس طرح کہ) ایک شخص جہاد میں نکل کر شہید ہوتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کے قاتل کو توبہ کی توفیق دیتا ہے اور وہ بھی (لڑتے ہوئے) شہید ہو جاتا ہے۔

﴿۱۸﴾

مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ

وَتَصْدِيقًا بِوَعْدِهٖ فَاِنَّ شِبْعَهٗ وَرِيَّهٗ وَرَوْثَهٗ وَبَوْلَهٗ
فِیْ مِيْزَانِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(بخاری ج ۱/ ۴۰۰)

جو شخص جہاد کے لئے گھوڑا باندھے گا اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے وعدے کو سچا جانتے ہوئے تو اس گھوڑے کا کھانا اور پینا، لید اور پیشاب قیامت کے دن اس شخص کے میزان میں (نیکیوں کے طور پر) ہوں گے۔

﴿ ۱۹ ﴾

اَلْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(بخاری ج ۱/ ۴۰۰)

گھوڑے کی پیشانی میں اجر وثواب اور غنیمت کی صورت میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے۔

﴿ ۲۰ ﴾

رِبَاطُ يَوْمٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا
عَلَيْهَا وَمَوْضِعُ سَوْطِ اَحَدِكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ
الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا

(بخاری ج ۱/ ۴۰۵)

جہاد میں ایک دن کا پہرا دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور جنت میں تم میں سے کسی کے کوڑے جتنی جگہ دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

۲۱

مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

(بخاری ج ۱/۳۹۸)

جس شخص نے جہاد میں ایک دن کا روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر سال دور کر دے گا۔

۲۲

لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَّقَاتِلُهٗ فِي النَّارِ اَبَدًا

(مسلم ج ۲/۱۳۷)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کافر اور اسے قتل کرنے والا (مجاہد) کبھی کبھی جہنم میں جمع نہیں ہوں گے۔

۲۳

رِبَاطُ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِّنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَّقِيَامِهٖ وَاِنْ مَّاتَ جَرٰى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِيْ كَانَ يَعْمَلُهٗ وَاُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ وَاَمِنَ الْفُتَّانَ

(مسلم ج ۲/۱۴۲)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دن اور رات کی پہرے داری ایک مہینے کے روزے اور قیام سے افضل ہے اگر مجاہد پہرے داری کے دوران مرگیا تو اس کا عمل اس کے لئے جاری کر دیا جائے گا اور اس

کے لئے روزی جاری فرمادی جائے گی اور وہ منکر نکیر سے محفوظ ہو جائے گا۔

۲۴

سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرَضُوْنَ وَيَكْفِيْكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّلْهُوَ بِأَسْهُمِهٖ

(مسلم ج۲/۱۴۳)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب تمہارے لئے زمین پر فتح ہوگی اور اللہ تمہارے لیے (دشمنوں کے مقابلے میں) کافی ہو جائے گا بس تم (ان اچھے حالات میں بھی) تیر اندازی مت چھوڑنا۔

۲۵

لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(مسلم ج۲/۱۴۳)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی ایک جماعت قیامت تک قتال کرتی رہے گی یہ لوگ حق پر قائم ہوں گے۔

۲۶

جُعِلَ رِزْقِيْ تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِيْ وَجُعِلَ الذِّلَّةُ وَالصِّغَارُ عَلٰى مَنْ خَالَفَ أَمْرِيْ

(بخاری ج۱/۴۰۸)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری روزی میرے نیزے

کے نیچے رکھ دی گئی ہے اور ذلت و پستی ان لوگوں پر مسلط کر دی گئی ہے جو میرے دین کی مخالفت کریں۔

۲۷

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

(بخاری ج ۱/۳۹۶)

حضور اکرم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اے میرے پروردگار میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے، بزدلی اور زیادہ بڑھاپے سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے۔

۲۸

مَنْ طَلَبَ الشَّھَادَةَ صَادِقًا اُعْطِیْھَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ

(مسلم ج ۲/۱۴۱)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو سچے دل سے شہادت مانگے گا اسے عطا کر دی جائے گی اگرچہ (ظاہراً) وہ اسے نہ پا سکے۔

۲۹

مَنْ مَّاتَ وَلَمْ یَغْزُ وَلَمْ یُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ مَاتَ عَلٰی شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ

(مسلم ج ۲/۱۴۲)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مر گیا اور اس نے جہاد نہ کیا اور نہ جہاد کا شوق اس کے دل میں پیدا ہو تو وہ نفاق کے ایک درجے پر مرا۔

﴿ ۳۰ ﴾

مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ یَّعْصِنِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَمَنْ یُّطِعِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ یَّعْصِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ عَصَانِیْ

(مسلم ج ۲/۱۲۴)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میرے نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

﴿ ۳۱ ﴾

اِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّۃٌ یُّقَاتَلُ مِنْ وَّرَآئِہٖ وَیُتَّقٰی بِہٖ فَاِنْ اَمَرَ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَعَدَلٍ کَانَ لَہٗ بِذٰلِکَ اَجْرٌ وَّاِنْ یَّاْمُرْ بِغَیْرِہٖ کَانَ عَلَیْہِ مِنْہُ

(مسلم ج ۲/۱۲۶)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک امیر ڈھال ہوتا ہے جس کی قیادت میں جہاد کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعے (لوگوں کے شرور سے) بچا جاتا ہے پس اگر وہ اللہ سے ڈرنے کا حکم دے گا اور انصاف کریگا تو اسے اس کا اجر ملے گا اور اگر اس کے خلاف کا حکم دے گا تو اس کا گناہ اس کے سر ہوگا۔

۳۲

مَنْ خَلَعَ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهٗ وَمَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ فِيْ عُنُقِهٖ بَيْعَةٌ مَّاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً

(مسلم ج۲/۱۲۸)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنا ہاتھ (امیر کی) اطاعت سے نکالے گا وہ قیامت کے دن اللہ کے حضور بے دلیل حاضر ہوگا اور جو شخص اپنے گلے میں (امیر کی) بیعت کے بغیر رہے گا وہ جہالت کی موت مرے گا۔

۳۳

مَنْ اَتَاكُمْ وَاَمْرُكُمْ جَمِيْعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَّاحِدٍ يُّرِيْدُ اَنْ يَّشُقَّ عَصَاكُمْ اَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ

(مسلم ج۲/۱۲۸)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم سب کسی ایک شخص (کی امارت پر) متحد ہو اور کوئی شخص آ کر تمہاری قوت کو توڑنا چاہے یا تمہاری جماعت میں تفریق ڈالنا چاہے تو اسے قتل کردو۔

۳۴

حَدَّثَنِيْ مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُوْدٍ السَّلَمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَايِعُهٗ عَلٰى

الْهِجْرَةِ فَقَالَ اِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِاَهْلِهَا وَلٰكِنْ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ

حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہجرت پر بیعت کرنے کیلئے حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہجرت کا وقت گزر گیا اب تم اسلام، جہاد اور خیر کے کاموں پر بیعت کرو۔

﴿ ۳۵ ﴾

لَاهِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ وَّاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا

(مسلم ج۲/۱۳۱)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فتح (مکہ) کے بعد ہجرت نہیں ہے بلکہ جہاد اور نیت جہاد باقی ہے اور جب تمہیں (امیر کی طرف سے) جہاد میں نکلنے کیلئے کہا جائے تو نکل پڑو۔

﴿ ۳۶ ﴾

لَاتُسَافِرُوْا بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ فَاِنِّىْ لَا اٰمَنُ اَنْ يَّنَالَهُ الْعَدُوُّ

(مسلم ج۲/۱۳۱)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دشمن کی سرزمین کی طرف قرآن مجید لے کر سفر نہ کر، مجھے خطرہ ہے کہ قرآن مجید دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

﴿ ۳۷ ﴾

اَلْبَرَكَةُ فِيْ نَوَاصِي الْخَيْلِ

(مسلم ج ۲ / ۱۳۳)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: برکت گھوڑوں کی پیشانی میں ہے۔

﴿ ۳۸ ﴾

غَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

(مسلم ج ۲ / ۱۳۵)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاد میں ایک صبح کا یا ایک شام کا لگا دینا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

﴿ ۳۹ ﴾

تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهٗ مِنْ بَيْتِهٖ اِلَّا جِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِهٖ وَتَصْدِيْقُ كَلِمَتِهٖ بِاَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ يُرْجِعَهٗ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ

(مسلم ج ۲ / ۱۳۳)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے [illegible] تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے لئے اور اللہ کے کلمے کی تصدیق [illegible]

چند مجرب اعمال

یَاقَوِیُّ

ہر فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر ایک سانس میں ۱۱ مرتبہ پڑھیں ...... یہ دُعا سر کے جملہ امراض کے لیے کافی وشافی ہے۔ مثلاً دماغی ٹینشن، مرگی وغیرہ

یَانُوْرُ

ہر فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ پیشانی پر رکھ کر ۱۱ مرتبہ ایک سانس میں پڑھیں ...... یہ دعا آنکھوں کے ہر مرض کے لیے کافی وشافی ہے اور اس سے نظر بالکل صحیح ہو جاتی ہے۔

یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ

ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھیں ...... یہ دعا بھی سر کی حفاظت اور ذہانت کے لیے مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَفْرِغْنِیْ لِمَا خَلَقْتَنِیْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِیْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِیْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

جمعہ کی رات کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں اور پھر روزانہ گیارہ (۱۱) مرتبہ ورد میں رکھیں۔ اوّل و آخر درود قادری یعنی:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں —— (اس دعا کی فضیلت اندرونی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

حضرت باباجی مدظلہ العالی کا پورا پتہ

ضلع دیر، تحصیل و ڈاکخانہ واڑی، علاقہ نہاگ درہ، گاؤں مندل فون (0934) 888419

پشاور سے تیمرگرہ پہنچیں، دیر اڈہ سے فلائنگ کوچز چلتے ہیں تیمرگرہ کے اڈے پر واڑی کے لیے گاڑیاں ملتی ہیں، واڑی پہنچ کر جاگام کی طرف جانے والی کسی بھی گاڑی پر بیٹھ جائیں اور راستے میں مندل نامی گاؤں میں اتر جائیں۔ اسی گاؤں میں حضرت باباجی کی مسجد اور رہائش ہے۔